روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 9/اپریل 2010ء 23 ربیع الثانی 1431 ہجری 9 شہادت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 77

دجال کا علاج

حضرت نواس بن سمعانؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔
جو شخص تم میں سے دجال کو پائے تو وہ اس پر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے۔
(صحیح مسلم کتاب الفتن باب ذکر الدجال حدیث نمبر 5228)

حضرت ابوامامہ الباہلی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جو دجال کی آگ سے آزمایا جائے تو وہ خدا سے فریاد کرے اور سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے تو وہ آگ اس پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے گی جیسے حضرت ابراہیمؑ پر ہوئی تھی۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب فتنۃ الدجال حدیث نمبر 4067)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے سورۃ کہف کی آخری دس آیات پڑھیں وہ فتنہ دجال سے بچایا جائے گا۔ ﴿مسند احمد حدیث نمبر 26244﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

(۵) پانچواں نشان جو ان دنوں میں ظاہر ہوا وہ ایک دعا کا قبول ہونا ہے جو درحقیقت احیائے موتی میں داخل ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ عبدالکریم نام ولد عبدالرحمٰن ساکن حیدرآباد دکھن ہمارے مدرسہ میں ایک لڑکا طالب العلم ہے قضاء قدر سے اس کو سگِ دیوانہ کاٹ گیا۔ ہم نے اُس کو معالجہ کے لئے کسولی بھیج دیا۔ چند روز تک اس کا کسولی میں علاج ہوتا رہا پھر وہ قادیان میں واپس آیا۔ تھوڑے دن گذرنے کے بعد اُس میں وہ آثار دیوانگی کے ظاہر ہوئے جو دیوانہ کتے کے کاٹنے کے بعد ظاہر ہوا کرتے ہیں اور پانی سے ڈرنے لگا اور خوفناک حالت پیدا ہوگئی۔ تب اس غریب الوطن عاجز کے لئے میرا دل سخت بیقرار ہوا اور دعا کے لئے ایک خاص توجہ پیدا ہوگئی۔ ہر ایک شخص سمجھتا تھا کہ وہ غریب چند گھنٹہ کے بعد مر جائے گا۔ ناچار اس کو بورڈنگ سے باہر نکال کر ایک الگ مکان میں دوسروں سے علیحدہ ہر ایک احتیاط سے رکھا گیا اور کسولی کے انگریز ڈاکٹروں کی طرف تار بھیج دی اور پوچھا گیا کہ اس حالت میں اُس کا کوئی علاج بھی ہے۔ اُس طرف سے بذریعہ تار جواب آیا کہ اب اس کا کوئی علاج نہیں مگر اس غریب اور بے وطن لڑکے کے لئے میرے دل میں بہت توجہ پیدا ہوگئی اور میرے دوستوں نے بھی اس کے لئے دعا کرنے کے لئے بہت ہی اصرار کیا کیونکہ اس غربت کی حالت میں وہ لڑکا قابل رحم تھا اور نیز دل میں یہ خوف پیدا ہوا کہ اگر وہ مر گیا تو ایک بُرے رنگ میں اُس کی موت شماتتِ اعداء کا موجب ہوگی۔ تب میرا دل اُس کے لئے سخت درد اور بیقراری میں مبتلا ہوا اور خارق عادت توجہ پیدا ہوئی جو اپنے اختیار سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ محض خدا تعالیٰ کی طرف سے پیدا ہوتی ہے اور اگر پیدا ہو جائے تو خدا تعالیٰ کے اذن سے وہ اثر دکھاتی ہے کہ قریب ہے کہ اُس سے مُردہ زندہ ہو جائے۔ غرض اس کے لئے اقبال علی اللہ کی حالت میسر آگئی اور جب وہ توجہ انتہا تک پہنچ گئی اور درد نے اپنا پورا تسلّط میرے دل پر کر لیا تب اس بیمار پر جو درحقیقت مُردہ تھا اس توجہ کے آثار ظاہر ہونے شروع ہوگئے اور یا تو وہ پانی سے ڈرتا اور روشنی سے بھاگتا تھا اور یا یکدفعہ طبیعت نے صحت کی طرف رُخ کیا اور اس نے کہا کہ اب مجھے پانی سے ڈر نہیں آتا۔ تب اس کو پانی دیا گیا تو اُس نے بغیر کسی خوف کے پی لیا بلکہ پانی سے وضو کر کے نماز بھی پڑھ لی اور تمام رات سوتا رہا اور خوفناک اور وحشیانہ حالت جاتی رہی یہاں تک کہ چند روز تک بکلی صحتیاب ہوگیا۔ میرے دل میں فی الفور ڈالا گیا کہ یہ دیوانگی کی حالت جو اس میں پیدا ہوگئی تھی یہ اس لئے نہیں تھی کہ وہ دیوانگی اس کو ہلاک کرے بلکہ اس لئے تھی کہ تا خدا کا نشان ظاہر ہو۔ اور تجربہ کار لوگ کہتے ہیں کہ کبھی دُنیا میں ایسا دیکھنے میں نہیں آیا کہ ایسی حالت میں کہ جب کسی کو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو اور دیوانگی کے آثار ظاہر ہوگئے ہوں، پھر کوئی شخص اس حالت سے جانبر ہو سکے اور اس سے زیادہ اس بات کا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ جو ماہر اس فن کے کسولی میں گورنمنٹ کی طرف سے سگ گزیدہ کے علاج کے لئے ڈاکٹر مقرر ہیں اُنہوں نے ہمارے تار کے جواب میں صاف لکھ دیا ہے کہ اب کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔

اس جگہ اس قدر لکھنا رہ گیا کہ جب میں نے اس لڑکے کے لئے دعا کی تو خدا نے میرے دل میں القا کیا کہ فلاں دوا دینی چاہئے چنانچہ میں نے چند دفعہ وہ دوا بیمار کو دی آخر بیمار اچھا ہوگیا یا یوں کہو کہ مُردہ زندہ ہوگیا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 480)

میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے والے طلباء وطالبات کیلئے

انگریزی بول چال کا کورس

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے والے واقفین نو و واقفات نو کے لئے انگلش لینگوئج کلاسز کا اجراء کیا جا رہا ہے خواہشمند طلبہ وطالبات مورخہ 12/اپریل 2010ء کو انسٹیٹیوٹ واقع بیت نصرت دارالرحمت وسطی سے بوقت عصر تا مغرب رجسٹریشن فارم حاصل کر لیں۔ والدین اور سیکرٹریان وقف نو محلّہ جات سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 0476011966 پر رابطہ فرمائیں۔

﴿انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ﴾

داخلہ کلاس نہم اردو میڈیم

(ناصر ہائی سکول ربوہ)

نظارت تعلیم کے ادارہ ناصر ہائی سکول دارالیمن ربوہ میں کلاس نہم اردو میڈیم میں محدود نشستوں پر داخلہ کا شیڈول حسب ذیل ہے۔

داخلہ فارم 10/اپریل 2010ء سے صبح 9 تا 1 بجے دستیاب ہوں گے۔ فارم وصولی کی آخری تاریخ 15/اپریل ہے۔ داخلہ ٹیسٹ 17/اپریل بوقت 10 بجے صبح ہوگا۔ منتخب امیدواران کی لسٹ 18/اپریل 12 بجے دوپہر کو آویزاں کر دی جائے گی۔ سرٹیفیکیٹ اور فیس کی وصولی 19 تا 22/اپریل ہوگی۔

نوٹ :۔ داخلہ ٹیسٹ کلاس ہشتم میں سے انگریزی ریاضی اور سائنس کے مضامین پر مشتمل ایک ہی پرچہ کی صورت میں ہوگا۔ ہر قسم کی معلومات کے لئے سکول سے رابطہ فرمائیں۔

(پرنسپل ناصر ہائی سکول ربوہ)

مشعل راہ

شیطان ہمیشہ بدی اور ناپسندیدہ باتوں کی تحریک کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2003ء میں حضرت مصلح موعود کے حوالے سے بیان فرماتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں کہ:۔

’’............اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اے مومنو! شیطانی طریق اور شیطانی مذہب اور شیطانی اثر کو اختیار نہ کرو اور اس امر کو یاد رکھو کہ جو شخص شیطانی طریق اور مسلک کو قبول کرتا ہے وہ لازماً بدی اور ناپسندیدہ باتوں کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔ کیونکہ شیطان ہمیشہ بدی اور ناپسندیدہ باتوں کی ہی تحریک کیا کرتا ہے۔ لیکن یہ بھی یاد رکھو کہ کامل پاکیزگی بغیر اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ پس اس کا طریق یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہو اور اپنے حالات کو زیادہ سے زیادہ پاکیزہ لوگوں کی طرح بناؤ تا کہ وہ یہ دیکھ کر کہ تم پاکیزہ بننے کی کوشش کر رہے ہو تمہیں پاکیزہ بنا دے۔

پھر آپ نے فرمایا کہ:

’’شیطان ہمیشہ انسان کے پیچھے پڑا رہتا ہے حتیٰ کہ جب انسان خدا تعالیٰ پر ایمان لے آتا ہے تب بھی اس کا پیچھا نہیں چھوڑتا اور اسے گمراہ کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ اور کئی لوگ اس کے دھوکے میں آ کر ایمان لانے کے بعد بھی اس کی باتوں کو ماننے لگ جاتے ہیں اور مرتد اور فاسق ہو جاتے ہیں اور یہ خطرہ اس قدر عظیم ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو کوئی شخص بھی اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ **مگر اس فضل کو جذب کرنے کا طریق یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی صفت سَمِیْعٌ سے فائدہ اٹھائے اور اس کے دروازے کو کھٹکھٹائے۔ اگر وہ اس کے دروازے کو کھٹکھٹائے گا اور اس سے دعائیں کرنا اپنا معمول بنا لے گا تو اللہ تعالیٰ جو علیم ہے اور اپنے بندوں کے حالات اور ان کی کمزوریوں کو خوب جانتا ہے اس کے دل میں ایسی ایمانی قوت پیدا کر دے گا جس کے نتیجہ میں وہ شیطانی حملوں سے محفوظ ہو جائے گا اور اسے طہارت اور پاکیزگی میسر آ جائے گی‘‘** (تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 281)

جب دعائیں کر رہے ہوں شیطان سے بچنے کے لئے جو کہ روز ہر احمدی کو ضرور کرنی چاہئیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعا کو بھی ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔ حدیث میں آتا ہے۔

حضرت عبداللہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کچھ دعائیہ کلمات سکھائے اور دعائیہ کلمات سکھانے میں آپؐ کا انداز وہ نہ ہوتا تھا جو تشہد سکھاتے وقت ہوتا تھا۔ وہ کلمات یہ ہیں کہ:۔

’’اے اللہ! ہمارے دلوں میں محبت پیدا کر دے۔ اور ہماری اصلاح کر دے اور ہمیں سلامتی کی راہوں پر چلا اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے کر نور کی طرف لے جا۔ اور ہمیں ظاہری اور باطنی فواحش سے بچا۔ اور ہمارے لئے ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں برکت رکھ دے۔ اور ہم پر رجوع برحمت ہو۔ یقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والا اور ان کا ذکر خیر کرنے والا اور ان کو قبول کرنے والا بنا اور اے اللہ ہم پر وہ نعمتیں مکمل فرما‘‘۔ (سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب التشھد)

اب اللہ تعالیٰ کا فضل مانگنے کے لئے یہ کتنی خوبصورت دعا ہے کہ شیطان کے حیلوں، اس کی طرف سے پیدا کئے ہوئے وسوسوں، اس کی شرارتوں سے بچنے کے لئے اللہ کا فضل اور اس کی پناہ ضروری ہے۔ تو سب سے بڑھ کر انسان کا اپنا نفس ہے جو ایسی باتوں کا شکار ہوتا ہے۔ کہ گو وہ اس حد تک تو نہیں پہنچتا جیسے کہ میں نے پہلے مثال دی ہے کہ بگڑتے بگڑتے اتنی دور چلے جاتے ہیں کہ نیکوں کی جماعت میں رہ ہی نہیں سکتے۔ لیکن بعض چھوٹی چھوٹی بیماریاں جو ہیں ان کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 30 مارچ 2004ء)

مکرم ابراہیم بن یعقوب صاحب امیر و مربی انچارج ٹرینیڈاڈ

جماعت احمدیہ ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کا جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 30-31 اکتوبر اور یکم نومبر 2009ء کو جماعت احمدیہ ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو (Trinadad & Tobago) کو اپنا سالانہ جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ امسال منسٹر آف ٹیکنالوجی آنریبل Christine Kangaloo کے علاوہ بھارتی ہائی کمشنر H.E. Mr M.Mishra اور سرینام کے سفیر کی نمائندگی میں Mr. Iwan Sodikromo نے اس جلسہ میں شرکت کی۔ ان کے علاوہ مکرم مولانا وسیم احمد ظفر صاحب مربی انچارج برازیل بھی شامل ہوئے۔

نماز جمعہ کے ساتھ جلسہ کا آغاز ہوا۔ بعدہٗ لوائے احمدیت اور ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کے قومی پرچم لہرائے گئے جس کے بعد دعا کی گئی۔ شام کے وقت تلاوت قرآن کریم اور نظم کے مقابلے ہوئے جن میں مختلف جماعتوں نے حصہ لیا۔ دوسرے دن کا آغاز حسب روایت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید دیا گیا۔ دوسرے دن کے پروگرام میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ پیغام جو حضور انور نے اس جلسہ کے لئے خاص طور پر بھجوایا تھا پڑھ کر سنایا۔ اس پیغام میں حضور انور نے ساری جماعت کو سلام بھیجا تھا اور ہر احمدی کو دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

ازاں بعد ’’نماز کی اہمیت‘‘، ’’مالی قربانی کے فوائد‘‘ ’’جمعہ کی نماز کی اہمیت‘‘ ’’آنحضرتؐ کے عورتوں پر احسانات‘‘ اور خلافت کی اس نئی صدی میں ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں‘‘ کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ اطفال نے بیعت کے سلسلہ میں ایک ٹیبلو پیش کیا۔ جس کے بعد مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھی گئیں۔

تیسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید دیا گیا۔ تیسرے دن کے دوسرے اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد St Lucia جماعت سے آئے ہوئے Brother Iman Jhad نے ’’نماز کی اہمیت اور برکات‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ جس کے بعد خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام دوبارہ احباب کو پڑھ کر سنایا تا کہ احباب اپنے ایمانوں کو پھر تازہ کریں۔

معزز مہمانوں کی آمد کے ساتھ ہی اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے ’’دین ایک امن پسند مذہب ہے‘‘ کے عنوان پر تقریر کی۔ اس کے بعد معزز مہمانوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جن میں امریکی سفارت خانے کی طرف سے چارج ڈی افیئر نے صدر اوباما کی طرف سے بتایا کہ وہ دنیا میں امن کے لئے کوشاں ہیں۔

اسی طرح بھارتی ہائی کمشنر نے بھی اپنے ملک کی طرف سے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور بتایا کہ بھارت دنیا میں دوسری سب سے بڑی مسلمان آبادی والا ملک ہے۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کی امن پسندی کا بھی اقرار کرتے ہوئے بتایا کہ یہ جماعت ساری دنیا میں امن کے قیام کے لئے جو جدوجہد کر رہی ہے کاش ساری دنیا اسی طرح کرے۔

ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کے وزیر اعظم کی نمائندگی میں آنریبل منسٹر آف ٹیکنالوجی نے جماعت احمدیہ کی دنیا بھر میں امن کی کوششوں کی تعریف کی اور بتایا کہ جماعت احمدیہ کا ماٹو Love for all Hatred for None بہت ہی دلکش ہے اور یہ جماعت جس طرح دنیا میں امن کے لئے کوشاں ہے اگر اس طرح دوسری جماعتیں بھی ایسی ہو جائیں تو دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی طرف سے ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات کی بھی تعریف کی۔ اختتامی دعا کے ساتھ اس جلسہ کا اختتام ہوا۔ امسال اس جلسہ میں 600 احمدی احباب کے علاوہ بہت سے اور غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ یہ جلسہ تمام شاملین کے لئے بہت بابرکت فرمائے اور باثمر ہو۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 26 فروری 2010ء)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 216-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

جید عالم، عمدہ اخلاق کے پیکر، نامور ادیب اور مخلص دوست

محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کی دلآویز شخصیت

آپ نے سو سے زائد کتب اور سینکڑوں مقالے لکھ کر اردو ادب کا نام روشن کیا

معروف ادیب اور قلمکار محمد طفیل کی یادداشتیں

شیخ صاحب سے مراد شیخ محمد اسماعیل پانی پتی ہے۔ جو مہربان دوست تھے مگر دور چلے گئے۔ اللہ کے پیاروں میں شامل ہوگئے۔ آخر اللہ کو اتنے پیاروں کی کیا ضرورت ہے۔ یہ عقدہ آج تک نہ کھلا۔

عام لوگوں کی زندگی میں اور ادیبوں کی زندگی میں فرق ہوتا ہے۔ عام لوگ اپنی طبعی عمر کے بعد مر ہی جاتے ہیں مگر ادیب کی زندگی کا آغاز ان کی موت کے بعد سے شروع ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے شیخ محمد اسماعیل پانی پتی کتنے برس تک زندہ رہیں گے۔ اس کے بارے میں میں کوئی پیشین گوئی نہیں کرنا چاہتا۔ میں تو صرف ان کے بارے میں باتیں کرنی چاہتا ہوں۔

شیخ صاحب کا قد چھوٹا تھا۔ جسم بھی قدرے اکہرا تھا۔ آنکھیں بڑی بڑی، چہرے پر سفید داڑھی، سر پر ترکی ٹوپی، باتیں تیزی سے کرتے تھے۔ بس فرفر کی آواز آتی تھی اور کچھ پلے نہ پڑتا تھا۔ ابتدا میں تو میں بھی بڑا پریشان ہوا۔ بعد میں جملہ باتیں سمجھ لیتا تھا۔

ایک دن شیخ صاحب تشریف لائے۔ ہم کسی معاملے میں مشورہ کرنا چاہتے تھے۔ جن صاحب کے بارے میں مشورہ کرنا چاہتے تھے وہ شیخ صاحب کی آمد سے پہلے ہی میرے پاس بیٹھے تھے۔ میں نے شیخ صاحب سے پوچھا ’’پھر آپ نے کیا سوچا؟‘‘

شیخ صاحب گھبرائے، ایک طرف سرک کر اور ان صاحب کی طرف خفیہ اشارہ کر کے اور ہونٹوں پر انگلی رکھ کر مجھے چپ رہنے کا مشورہ دیا۔

میں نے دوبارہ کہا ’’بتا دیجئے، کچھ فرق نہ پڑے گا‘‘۔

شیخ صاحب نے سوچا: طفیل غلطی کر رہا ہے لہٰذا یہ کہہ کر اٹھ کھڑے ہوئے۔ ’’میں ذرا لائبریری تک جا رہا ہوں۔ واپسی پر حاضر ہوں گا‘‘۔

میں نے کہا ’’بہت اچھا‘‘

جب شیخ صاحب دوبارہ آئے تو کہنے لگے۔ ’’آپ عجیب آدمی ہیں۔ جن صاحب کے بارے میں، آپ میری رائے پوچھ رہے تھے وہ تو موجود تھے اور آپ ان کی موجودگی میں مجھ سے رائے طلب کر رہے تھے۔

میں نے جواب میں کہا ’’میں نے سوچ لیا تھا کہ محتاط الفاظ میں گفتگو کروں گا اور آپ کی باتیں تو ان کی سمجھ میں آنا ہی نہ تھیں۔ لہٰذا ان کے سامنے گفتگو کرنے میں بھی کوئی مضائقہ نہ تھا‘‘۔

میری اس رائے پر شیخ صاحب اس انداز میں ہنسے کہ متعلقہ صاحب اگر موجود بھی ہوتے تو معلوم نہ کر سکتے کہ شیخ صاحب میری سادگی پر ہنسے یا اپنی گفتگو کے کمال پر!

شیخ صاحب عمر کے اس حصے میں تھے کہ جب آنکھیں جواب دے جاتی ہیں۔ مگر شیخ صاحب کی بینائی میں بڑی جان تھی۔ وہ بڑے خوشخط تھے اور بڑا باریک باریک لکھتے تھے۔ سطریں بالکل سیدھی، جیسے کوئی فوجی کھڑا ہو۔

ایک دن مجھے کہنے لگے۔ ’’میں آپ کو چاول کا ایک دانہ دینا چاہتا ہوں‘‘ میرا جواب یہ تھا۔ ’’کیا آپ مجھ سے دیگ کا حال معلوم کرنا چاہتے ہیں‘‘۔

نہیں نہیں، ذرا رکو تو، یہ کہہ کر اٹھے اور ایک چھوٹی سی ڈبیا اٹھا لائے۔ کہنے لگے ’’دیکھو‘‘

’’کیا دیکھوں‘‘

’’کہا اس ڈبیا کے اندر کیا ہے؟‘‘

میں نے ڈبیا کھولی تو روئی کے اندر لپٹا ہوا چاول کا ایک دانہ پڑا تھا۔

میں نے کہا ’’یہ دانہ بڑا خوش قسمت ہے اسے بڑے اہتمام سے رکھا گیا ہے۔ قصہ کیا ہے؟‘‘

کہنے لگے ’’چاول کے اس دانہ پر پوری قل ھواللہ لکھی ہوئی ہے۔ یہ کہہ کر انہوں نے مجھے ایک چھوٹا سا شیشہ دیا اور کہا کہ ’’لو پڑھ لو‘‘

میں نے شیشے کی مدد سے چاول کو دیکھا تو اس پر بڑی مہارت سے پوری قل ھواللہ لکھی ہوئی تھی۔

میں نے کہا میں نے سن رکھا تھا۔ لوگ چاول کے دانے پر قل ھواللہ اور چنے کے دانے پر الحمد شریف لکھ لیتے ہیں مگر دیکھا کبھی نہ تھا۔ میں نے استفسار کیا ’’یہ کس نے لکھا؟‘‘

کہنے لگے ’’میں نے لکھا ہے اور آپ کی نذر ہے‘‘

مجھے اس دن معلوم ہوا کہ چاول کا دانہ بھی کتنی اہمیت رکھتا ہے اور دانہ گندم کی جو اہمیت ہے اس کو تو ہم آج تک بھگت رہے ہیں۔

ہماری دوستی عجیب تھی۔ وہ بزرگ، میں نوجوان (یہ قصہ 1951ء کا ہے) وہ ساٹھ کے پیٹے میں، میں نوجوانی کی دہلیز پر، وہ جید عالم، میں ادب کا ایک معمولی طالب علم، وہ اخلاق کا مجسمہ، میں تند خو اور سرکش، وہ کٹر مذہبی، میں ترقی پسند ادب کا دلدادہ، غرض کوئی بھی قدر مشترک نہ تھی۔ اس کے باوجود ہم ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک تھے وہ گھریلو قسم کے مشورے بھی مجھ سے لیا کرتے تھے۔ میں جوانی کی ترنگ کی باتیں بھی ان سے کر لیا کرتا تھا۔

میرا اخلاق سنوارنے کی شیخ صاحب نے بڑی کوشش کی۔ اللہ ہی جانے وہ کس حد تک کامیاب ہوئے۔ یہ دکھ مجھے آج بھی ہے کہ جن دنوں میں میرا یارانہ سعادت حسن منٹو اور ممتاز مفتی کے ساتھ ہونا چاہئے تھا ان دنوں میں بڈھوں میں گھر گیا۔ یہی وجہ تھی کہ عین جوانی میں بھی میری سوچیں بوڑھی ہوگئیں۔ حتیٰ کہ خود بوڑھا ہوگیا۔

شیخ صاحب کا مجھ پر ایک ایسا احسان ہے جسے میں زندگی بھر بھول نہ سکوں گا۔ قصہ نقوش کی ادارت کا ہے۔ 1951ء میں سید وقار عظیم نے مجھے بتایا کہ اب میں نقوش کی ادارت نہ کر سکوں گا۔ کیونکہ یونیورسٹی نے اس سال اجازت نہیں دی۔

ایک برس تک سید وقار عظیم نے نقوش کو سنوارا تھا۔ ڈیڑھ دو برس تک ہاجرہ مسرور اور احمد ندیم قاسمی نے۔ چنانچہ میں خاصا پریشان تھا۔ شوق کو سوسو وسوسے لاحق ہوئے۔ مگر دل ایک لحاظ سے مطمئن بھی تھا کہ چلو خسارے سے تو جان چھوٹی!

ایسے ہی عالم میں شیخ صاحب میرے پاس آئے۔ آنکھوں سے میرے چہرے کا حال پڑھا۔ پوچھا ’’خیر باشد‘‘!

میرا جواب یہ تھا ’’خیر تو ہے مگر پریشان بہت ہوں‘‘

’’یہ کیا معمہ؟‘‘

’’خیر اس لئے ہے کہ نقوش کے بند ہو جانے کا سامان ہوگیا ہے۔ پریشان اس لئے ہوں کہ ابھی اس شوق کو دفنانے کا ارادہ نہ تھا‘‘

شیخ صاحب کا ارشاد! ’’فکر والی کوئی بات نہیں کل اس موضوع پر باتیں ہوں گی‘‘

دوسرے دن شیخ صاحب تشریف لائے۔ میں نے دل میں کہا یہ کہیں گے۔

’’خاکسار کی خدمات حاضر ہیں۔ مگر ان کا مشورہ یہ تھا ’’اب ادارتی فرائض کو خود سنبھالو‘‘

میں اس مشورے پر سناٹے میں آ گیا۔ ایسا محسوس ہوا جیسے ایک پہاڑ کا بوجھ میرے سر پر رکھ دیا گیا ہو۔ میں نے ہڑبڑا کر اس منصب پر فائز ادیبوں پر نگاہ دوڑائی۔ رتن ناتھ سرشار، محمد حسین آزاد، شبلی نعمانی، ابوالکلام آزاد، ظفر علی خان، سر عبدالقادر اور دیا نرائن نگم!

میں شیخ صاحب سے کہتا ہی رہا۔ ’’یہ ممکن نہیں، یہ ممکن نہیں‘‘ مگر ان کا اصرار بڑھتا رہا۔ یہی حل ہے۔ یہی حل ہے۔ بالآخر انہوں نے مجھے قلم کی روزی پر ڈال ہی دیا۔ وہ دن اور آج کا دن کہ قلم کی چکی پیس رہا ہوں۔ قلم کی اس چکی میں جان و مال کا زیاں تو ہے مگر سکون کی دولت بہت ہے۔ ہم لٹنے پر بھی اپنے آپ کو بادشاہ سمجھتے ہیں۔

شیخ صاحب کی یادداشت اور حافظے کا بھی عجیب عالم تھا۔ کتابوں کے حوالے ازبر عبارتیں ازبر شیخ صاحب کسی دوسرے شہر جا رہے تھے۔ سوٹ کیس ہاتھ میں تھا کہ ایک شخص راستے میں مل گیا۔ اسے مولانا حالی کی لائبریری سے کسی کتاب کی ضرورت تھی۔ اس نے کہا شیخ صاحب مجھے یہ کتاب چاہئے۔ شیخ صاحب نے جواب دیا۔ ’’اب تو میں باہر جا رہا ہوں واپسی پر سہی‘‘ وہ صاحب لپٹ گئے۔ کہا ’’مجھے کتاب کی فوری طور پر ضرورت ہے‘‘

انہوں نے کہا ’’یہ بات ہے تو خواجہ صاحب سے جا کر کہیں کہ فلاں شیلف میں وہ کتاب رکھی ہوئی ہے۔ وہ آپ کو دے دیں گے‘‘۔

وہ شخص خواجہ سجاد حسین کے پاس پہنچا جو کہ مولانا حالی کے بیٹے تھے۔ اس نے جا کر کہا ’’مجھے یہ کتاب چاہئے‘‘ خواجہ صاحب نے فرمایا ’’وہ نہیں ہے‘‘

اس شخص نے بتایا ’’فلاں الماری میں اور فلاں شیلف میں پڑی ہے‘‘۔ خواجہ صاحب نے پوچھا ’’آپ کو کس نے بتایا؟‘‘

’’شیخ محمد اسماعیل نے!‘‘

خواجہ صاحب بڑے بھنائے، جب شیخ صاحب واپس آئے تو خواجہ صاحب نے کہا ’’شیخ صاحب آپ بھی عجیب آدمی ہیں۔ ہر شخص کو ہر بات بتا دیتے ہیں۔ کوئی پوچھے تو یہ بھی بتا دینا کہ مسلم ہائی سکول کا خزانہ وہاں پڑا ہے‘‘۔

شیخ صاحب نے جواب دیا ’’اگر مجھے معلوم ہوا اور کسی شخص نے پوچھ لیا تو ضرور بتا دوں گا۔ جھوٹ ہرگز نہ بولوں گا‘‘۔

شیخ صاحب میں حس مزاح بہت تھی۔ بڑھاپے میں تو اولاد بھی والدین سے بھاگتی ہے مگر یہ ایسے بزرگ تھے جن سے دور بھاگنے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا۔ ہمدرد و مشفق، پرائے دکھ اپنانے والے، اپنے دوست کے ہی نہیں بدخواہوں کے بھی کام آنے والے، کوئی بھی فرمائش کر دے ان کے بس میں ہوگا تو کر گزریں گے۔ چاہے ان کا بھرکس ہی کیوں نہ نکل جائے!

بھرکس کا لفظ میں نے خاص طور پر استعمال کیا ہے قصہ سناتا ہوں۔ فیصلہ خود کر لیں کہ لفظ کا استعمال صحیح ہوا کہ نہیں۔ کیونکہ کسی بھی تحریر میں، الفاظ کے چناؤ کا مسئلہ بڑا اہم ہوتا ہے۔ بلکہ تحریر میں اہم مسئلہ الفاظ کے انتخاب ہی کا ہوتا ہے بہرحال یہ قصہ ان دنوں کا ہے

جب میں خطوط نمبر مرتب کر رہا تھا۔

کبھی آپ نے نواب محسن الملک کا خط پڑھا ہے؟ سرسید احمد خان کا خط؟ مولوی عنایت اللہ کا خط؟ مولانا عبدالماجد دریا بادی کا خط؟ اگر آپ نے ان کے خطوط، ان کے اپنے ہینڈ رائٹنگ میں پڑھے ہوں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ایسے حضرات کے خطوط پڑھنا کتنے جان جوکھوں کا کام ہے۔

جب میں نے جملہ خطوط کو سامنے رکھا انہیں پڑھنے لگا تو میں نے سر کو پیٹ لیا۔ معلوم ہوا کہ مفہوم کو تو ٹٹولا جاسکتا ہے مگر لفظ بہ لفظ صحیح نہیں پڑھا جاسکتا۔ ایسے خطوط جنہیں پڑھنے کی ضرورت تھی ایک دو نہیں بلکہ سینکڑوں تھے سچ پوچھیں تو ہزاروں!

میں نے دشواری کا ذکر، شیخ صاحب سے کر دیا۔ انہوں نے جھٹ کہا ان میں سے سرسید کے خطوط میں پڑھ دوں گا۔ سرسید کا خط بظاہر صاف نظر آتا ہے مگر الفاظ ٹیڑھے میڑھے اور ایک دوسرے میں پیوست ہوتے ہیں۔ چنانچہ میں نے ایک بڑے پلندے میں سے سرسید احمد خان کے 821 خطوط اٹھائے اور شیخ صاحب کے حوالے کر دیئے۔

دو چار دن کے بعد جا کر خیریت پوچھی تو معلوم ہوا کہ ایک دن میں چار پانچ خطوط سے زیادہ پڑھے ہی نہیں جاسکتے۔ کیونکہ بعض اوقات ایک لفظ پڑھنے میں ایک ایک دو دو گھنٹے صرف ہو رہے ہیں۔

دس پندرہ دن بعد پھر احوال پوچھے کہنے لگے آپ خطوط کو جلد پڑھنے کے لئے کہتے ہیں میں صبح خطوط کو لے کر بیٹھتا ہوں رات کے گیارہ بجے تک پڑھتا ہوں۔ باہر کا آنا جانا موقوف کر رکھا ہے۔ پیشاب بھی آتا ہے تو اسے کہتا ہوں ذرا ٹھہر! اس کے باوجود ابھی تک ساٹھ سے زیادہ خطوط نہیں پڑھ سکا میں تو وعدہ کر کے پھنس گیا ہوں۔

چنانچہ وہ ایسا پھنسے، ایسا پھنسے کہ پورے تین ماہ تک خطوط پڑھتے رہے اور مجھے دعائیں دیتے رہے۔ کوئی اور ہوتا تو اس خدمت کو کبھی بھی بجا نہ لاتا کہتے تھے کچھ ادب کی خدمت کا شوق لے ڈوبا کچھ آپ کی محبت نے انجر پنجر ڈھیلا کر ڈالا۔ بہرحال میرا تو بھرکس نکل گیا۔

ہاں تو شیخ صاحب نے مجھ سے خطوط لئے تھے تو کہا تھا کہ خطوط کا پڑھنا کونسا مشکل کام ہے۔ چنانچہ جب انہوں نے کہا کہ خطوط کے پڑھنے میں میرا تو بھرکس نکل گیا تو میں نے ان کا فقرہ ان پر چپکایا کہ خطوط پڑھنا کونسا مشکل کام ہے۔ اس پر اتنا ہنسے اتنا ہنسے کہ کہنے لگے کہ آج ساری کلفت دور ہوگئی۔

میں نے اس پر کہا یہ تو اچھا ہوا کہ آپ کی کلفت دور ہوگئی مگر یہ تو بتا دیجئے کہ کام کے دوران آپ نے جس چیز کو دیکھا تھا اسے بھی اذن عام دیا کہ نہیں؟ اس پر شیخ صاحب دیر تک ہنستے رہے اور یہ لطیفہ انہوں نے اپنے متعدد دوستوں کو سنایا۔

ایک لطیفہ اور بھی سنایا کرتے تھے وہ یہ کہ شیخ صاحب شکر کا استعمال زیادہ کیا کرتے تھے۔ ہم ان سے پوچھتے چائے میں کتنی چینی؟ کہہ دیتے تین چار چمچے ایسا ایک بار نہیں، کئی بار ہوا۔

ایک دن ہم شیخ صاحب کے گھر بیٹھے تھے، ان میں کچھ ایسے دوست بھی تھے جن کا آرٹ ہی خوشامد تھا۔ چائے آئی میں نے سوچا، چائے بنانے کی سعادت میں حاصل کروں۔ چنانچہ میں نے حسب عادت پوچھا کتنی چینی؟ کہنے لگے ایک چمچہ!

میں نے کہا ’’شیخ صاحب یہ کیا چکر ہے کہ آج آپ دوسروں کے گھر میں چائے پیتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ڈال دو، چار پانچ چمچے مگر اپنے گھر میں ایک چمچہ!

کہنے لگے (اور حاضرین کی طرف معنی خیز نظروں سے دیکھ کر) کہ اب میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ چمچے جتنے بھی کم ہوں اچھا ہے۔

یہ بزرگ تھے مگر پیارے بزرگ جبکہ ہر بزرگ پیار کے قابل نہیں ہوتا۔ اگر کوئی بزرگ پیار کے قابل ہوتا بھی ہے تو وہ اس سے پیار نہیں کرتے۔ کیونکہ ایک فاصلہ، ایک نسل بیچ میں آ کے کھڑی ہو جاتی ہے مگر یہ جب تک جئے۔ خوش طبعی سے جئے یہی وجہ ہے کہ ان کے اور ہمارے درمیان، نہ فاصلہ حائل ہوا اور نہ ایک نسل۔

ایک بار میں نے شیخ صاحب سے شعراء کا مختصر سا تذکرہ لکھوایا تھا جو کہ غزل نمبر کے دوسرے ایڈیشن میں شامل ہے۔ جب شیخ صاحب مسودہ لائے اور میں نے مسودے کو ادھر ادھر سے جھانکا تو انہوں نے میری رائے پوچھی۔

میں نے کہا ’’ پچانوے فیصد جامع‘‘ میں نے پچانوے فیصد جامع کا لفظ اس لئے استعمال کیا تھا کہ تحقیقی کاموں میں صد فی صد والا معاملہ ہو ہی نہیں سکتا۔ کوئی نہ کوئی پہلو دبتا ہوا رہ جاتا ہے۔ کوئی نہ کوئی تسامح ہو جاتا ہے کوئی نہ کوئی انکشاف ہوتا ہی رہتا ہے۔

مگر میرے ’’پچانوے فیصد جامع‘‘ والی بات پر انہوں نے کہا۔ ’’ایک لطیفہ سن لو‘‘

میں نے کہا ’’ارشاد‘‘

کہنے لگے۔ جب میں آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا تو امتحان میں ایک عنوان کے تحت مضمون لکھنے کے لئے کہا گیا میرا اس موضوع پر اچھا خاصا مطالعہ تھا میں نے خوب دلجمعی سے مضمون لکھا۔

میرے استاد نے اس مضمون پر مجھے شاباش دی۔ ساتھ ہی حوصلہ افزائی کے طور پر یہ کہا ’’اتنا اچھا مضمون تو شاید میں بھی نہ لکھ سکتا‘‘۔

اس پر میں نے (یعنی شیخ صاحب نے) استاد مکرم کی خدمت میں گزارش کی ’’اس کے باوجود سو میں سے پچانوے نمبر دیئے‘‘

میرے استاد کا جواب یہ تھا ’’پانچ نمبر استادی کے کاٹے ہیں۔

میں نے ابھی عرض کیا تھا کہ شیخ صاحب نے طبیعت بڑی مفرح پائی تھی۔ ایک واقعہ اور سن لیجئے کہ پانی پت میں ایک دکاندار تھے۔ بڑے متین اور وضع دار، علمی ذوق بھی خاصا تھا۔ ادیب اور شاعر آتے جاتے ان کے ہاں بیٹھ جایا کرتے تھے۔ نام ان کا شیخ محمد نوح تھا۔

ایک دن وہ خاصے پریشان تھے۔ شیخ صاحب نے پوچھا۔ ’’خیریت تو ہے؟‘‘

محمد نوح ترت بولے۔ بیٹے کے کرتوتوں نے پریشان کر رکھا ہے پھر تفصیل بتانا شروع کر دی۔ اس نے یہ کہا اس نے وہ کہا وہ ایسا نکل گیا وہ ویسا نکل گیا۔

محمد شیخ صاحب چپ چاپ سنتے رہے بولے کچھ نہیں۔ بالآخر محمد نوح نے کہا شیخ صاحب، میں اپنی بپتا آپ کو سنا رہا ہوں اور آپ بول ہی نہیں رہے۔

شیخ صاحب نے چپکے سے کہہ دیا۔ ’’میں کیا بولوں وہ تو پسر نوح نکلا‘‘

اگر کوئی شخص ان کے ہاں کوئی امانت رکھواتا تھا تو یہ بے حد پریشان ہوتے تھے۔ ان کا سوچنے کا انداز یہ تھا کہ عمر مستعار کا اعتبار کیا! مر گیا تو کیا ہوگا۔ احتیاطاً اپنے بیٹے کے نام بطور وصیت یادداشتیں بھی لکھتے جاتے کہ فلاں فلاں شخص کی میرے پاس امانت ہے اور فلاں فلاں جگہ رکھی ہے۔

اگر کوئی ہزار روپیہ دے گیا ہے اور وہ شخص جب اسے واپس لینے آئے گا تو اسے سو سو کے بھی وہی نوٹ واپس ملیں گے۔ دس دس کے بھی وہی اور پانچ پانچ کے بھی وہی، مطلب یہ کہ اس امانت کی ایک پوٹلی بنا لیتے تھے۔ پھر اسے کسی جگہ احتیاط سے رکھ دیتے تھے۔ مطالبے پر وہی رقم، جوں کی توں نکال کر دے دیتے تھے۔

کہا کرتے تھے کہ امانت کا مطلب ہی یہ ہے کہ اصل چیز ہی واپس کی جائے۔ ہزار روپیہ واپس کرنا اتنا اہم نہیں۔ جتنا کہ یہ ہزار کے نوٹ بھی وہی ہوں جو کہ بہ وقت امانت سپرد کئے گئے تھے۔

شیخ صاحب کے ایک دوست نے مجھے بتایا کہ ’’میں نے جب بھی شیخ صاحب کو آزمایا، وہ دوستی کے پلڑے میں بہت بھاری نکلے‘‘۔ ان کے دوست کا کہنا ہے کہ مجھے اچانک خبر ملی کہ والدہ کا انتقال ہوگیا ہے۔ اتفاق کہ اس وقت میرے پاس اتنی رقم نہ تھی کہ گاؤں تک پہنچ سکتا۔ ادھر ادھر دوستوں پر نگاہ دوڑائی تو دل میں فیصلہ یہ کیا کہ شیخ صاحب کے پاس چلنا چاہئے۔

چنانچہ جب میں نے شیخ صاحب کو اس حادثہ کی اطلاع دی، ساتھ ہی اپنی ضرورت کا اظہار کیا تو رنجیدہ ہوگئے۔ چپکے سے اٹھے اور تیس روپے لا کر مجھے دے دیئے اور کہا اس وقت گھر میں صرف اتنے ہی روپے تھے۔ ساتھ ہی یہ کہا کہ میں اس لمحے یہ بھی سوچنا نہیں چاہتا کہ میری اپنی فوری ضرورتوں کا کیا بنے گا!

متحدہ ہندوستان میں ......کی پہچان یہ بھی تھی کہ وہ ترکی ٹوپی پہنتا تھا۔ ان دنوں ترکی ٹوپی کا رواج عام تھا۔ آہستہ آہستہ کم ہوتا گیا۔ پھر ترکی ٹوپی پہننے والے خال خال رہ گئے۔ پاکستان بننے کے بعد تو ترکی ٹوپی عنقا ہی ہوگئی مگر شیخ صاحب ترکی ٹوپی ہی پہنتے تھے۔ انہوں نے دو اور ترکی ٹوپی پہننے والوں سے بھی دوستی کر رکھی تھی۔ ایک میاں ایم اسلام سے، دوسرے اشرف صبوحی سے۔ ان تینوں میں خوب گاڑھی چھنتی تھی۔ میرے نزدیک دوستی کا سبب تھا، ترکی ٹوپیاں جب یہ تینوں اکٹھے باہر نکلتے تو یار کہتے، اصحاب ثلاثہ جا رہے ہیں۔

میاں ایم اسلم کو بھی دعوتیں کرنے کا شوق تھا۔ شیخ صاحب کو بھی لپکا، کبھی ان کے ہاں دعوت کبھی ان کے ہاں، مزے میں میں اور اشرف صبوحی تھے۔ جو ان میں سے کسی کی دعوت کو رد نہ کرتے تھے۔ اگر کبھی ہمیں غیرت نے للکارا بھی تو ان کا خلوص لے ڈوبا، سارے کام چھوڑ دو مگر دعوت میں ضرور آنا، یہ فقرہ ایم اسلم کو بھی ازبر تھا اور یہ فقرہ شیخ صاحب کو بھی ازبر! بس ان بزرگوں کی دعوتوں میں ایک ذرا سا فرق ضرور تھا۔ ایم اسلم پیٹ کا بھی انتظام کرتے تھے اور ذہن کا بھی، یعنی کھاؤ بھی اور سنو بھی۔ شیخ صاحب کا انداز یہ تھا کہ بھئی میرے پاس تو خلوص ہی خلوص ہے اسے جس کھانے میں بھی چاہو ڈال دو۔ میں خوش میرا خدا خوش۔

شیخ صاحب بڑے وضعدار انسان تھے جو وطیرہ پہلے دن رہا اسے آخر تک نبھایا۔ شیخ ہمارے ہاں عید کے دوسرے روز صبح آٹھ بجے کے قریب آیا کرتے تھے۔ یہ سلسلہ ایک دو برس نہیں پورے اکیس برس تک نبھایا۔ آندھی ہو یا طوفان وہ ضرور پہنچیں گے۔

ایک سال وہ نہ آئے۔ آٹھ بج گئے۔ نو بج گئے۔ دس بج گئے ہم دونوں میاں بیوی پریشان، طے ہو رہا تھا کہ ان کی خیریت پوچھنے کے لئے نکلیں کہ دروازے پر ان کی چھڑی کی ٹک ٹک سنائی دی۔

ہماری جان میں جان آئی۔ دونوں نے بیک وقت کہا ’’لیجئے شیخ صاحب تو آ گئے‘‘۔

دیکھا تو ایک ہاتھ میں سوٹ کیس۔ ملتے ہی کہنے لگے کہ طفیل صاحب میں بڑا شرمندہ ہوں کہ وقت پر نہ پہنچ سکا میں سیدھا سٹیشن سے آپ کے ہاں آ رہا ہوں۔ آپ سے ملنے کے بعد گھر جاؤں گا۔ میں وقت پر ہی پہنچ جاتا مگر گاڑی لیٹ ہوگئی۔

آخری دنوں میں ان کے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی وہ چلنے پھرنے سے معذور ہوگئے تھے۔ ایسے ہی عالم میں عید آ گئی۔ انہوں نے اس حالت میں بھی، اٹھنے اور ہمارے پاس پہنچنے کی سعی کی۔ اٹھے اور گر گئے۔ ہمارے ہاں نہ پہنچ سکے۔

بارہ بجے کے قریب میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ کیونکہ وہ اپنی تکلیف کی وجہ سے آ نہیں سکے تھے۔ مجھے دیکھتے ہی کہنے لگے۔ مجھے بے حد افسوس ہے کہ آج میں حاضر نہ ہو سکا۔ اکیس برس پہلے کا عہد ٹوٹ گیا۔

ان کے صاحبزادے پاس ہی کھڑے تھے۔ کہنے لگے ’’آپ کی طرف جانے لگے تھے کہ گر گئے‘‘

میں نے پوچھا ’’چوٹ تو نہیں آئی؟‘‘

اس وقت شیخ صاحب خاموش رہے۔ جب صاحبزادے چائے لانے کے لئے اٹھے تو کہنے لگے بڑی سخت چوٹ آئی ہے۔ مگر میں نے اپنے لڑکے کے سامنے یہ بات نہیں کہی۔ اس لئے کہ دوست کی خاطر جو تکلیف پہنچے اسے تکلیف نہیں کہتے۔

اگر شیخ صاحب پر کوئی ذرا سی بھی مہربانی کر دیتا تھا تو وہ اسے زندگی بھر نہ بھولتے تھے۔ اتنا شکر گزار ہوتے تھے کہ جس کی حد نہیں۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے زمانے میں پرائیڈ آف پرفارمنس کے طور پر ادیبوں اور شاعروں کو دس ہزار کا انعام ملا کرتا تھا۔ اس انعام کے حاصل کرنے کے لئے بڑے گھوڑے اور بڑے بڑے گھوڑے دوڑائے جاتے تھے۔ سفارشیں اور بڑی بڑی سفارشیں کرائی جاتی تھیں۔ یوں کئی لوگوں کی قلعی بھی کھلی!

اس زمانے میں جو مرکزی سیکرٹری تعلیمات تھے ان کا نام تھا شیخ منظور الٰہی۔ میں اسلام آباد میں منظور الٰہی صاحب کے دفتر میں بیٹھا تھا۔ منظور صاحب نے مجھے بتایا کہ اس بار حکومت آپ کو پرائیڈ آف پرفارمنس کا انعام دے رہی ہے۔ سارے پراسس ہو چکے ہیں۔

میں نے منظور صاحب کو چھیڑا ''یہ دوستی کا انعام ہے یا ادبی خدمات کا؟''

منظور صاحب نے فرمایا یہ میری رائے نہیں سب کی رائے ہے اور یہ انعام آپ کی ادبی خدمت کے صلے میں ملے گا۔

ہم ابھی یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ اتنے میں نامور سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام آ گئے۔ انہوں نے اس موضوع پر بات کی اور منظور صاحب سے کہا کہ شیخ محمد اسماعیل پانی پتی کی ادب کے سلسلے میں بڑی خدمات ہیں ایک سو سے زائد کتابیں لکھ چکے ہیں۔ ضعیف العمر ہیں۔ اگر اس بار انہیں حسن کارکردگی کا انعام مل جائے تو بڑا کرم ہو۔

اور پھر منظور صاحب نے میری طرف دیکھا۔

میں چپ رہا۔

جب ڈاکٹر عبدالسلام اٹھ کر چلے گئے تو میں نے بھی منظور صاحب سے کہا ''یہ انعام شیخ صاحب کو ہی ملنا چاہئے ضعیف بھی ہیں۔ خدمات بھی ہیں ضرورت مند بھی ہیں''

منظور صاحب نے کہا ''اگر آپ نے اس بار یہ موقع ضائع کر دیا تو پھر یہ وقت ہاتھ نہ آئے گا''۔

میں نے کہا میری فکر نہ کریں۔ شیخ صاحب کو انعام دلوائیں۔ چنانچہ اس سال حسن کارکردگی کا انعام شیخ محمد اسماعیل پانی پتی کو ملا۔

کسی طرح سے اس بات کی اطلاع شیخ اسماعیل تک بھی پہنچی۔ جب تک جئے۔ مجھے دعائیں دیتے رہے۔ انہیں انعام میں تو صرف دس ہزار روپے ملے تھے مگر انہوں نے مجھے دعائیں لاکھوں لاکھ دیں۔ وہ اپنے آپ کو فائدے میں سمجھتے رہے اور میں اپنے آپ کو۔

ایک موقع پر شیخ صاحب نے ایک تولیہ نما چیز دکھائی پوچھا گیا۔ یہ کیا؟ کہنے لگے غور سے دیکھئے۔ دیکھا تو چھوٹے چھوٹے دھاگوں سے، تولیہ نما چیز بنی ہوئی تھی جو لمبائی اور چوڑائی میں ڈیڑھ گز اور ایک گز کے قریب ہوگی۔

کہنے لگے ''یہ میری والدہ کا کارنامہ ہے''۔

''کارنامہ؟''

''جی ہاں کارنامہ''

بازار سے جو سودا سلف لایا جاتا تھا ان پڑیوں پر جو دھاگہ، دکاندار باندھ کر دیتے تھے اسے میری والدہ اکٹھا کرتی رہیں نہ جانے کتنے برس جب اتنے سارے دھاگے جمع ہو گئے تو پھر والدہ نے انہیں مٹکے سے نکالا اور یہ تولیہ بنا دیا'

حیرت سے میرا منہ کھلا رہ گیا۔ پہلے ایک ایک دھاگہ اکٹھا کیا پھر ایک ایک دھاگہ جوڑا۔

ادب کی ریاضت کے باب میں شیخ صاحب نے جو کچھ بھی کیا۔ اس پر مجھے تو حیرت نہیں ہوتی۔ یہی نا کہ سوسوا سو کے قریب کتابیں لکھیں یہی نا کہ سینکڑوں مقالات ادق موضوعات پر لکھ ڈالے۔ حیرت اس لئے نہیں ہوتی کہ انہیں والدہ ایک رستہ دکھا گئی تھیں۔

انہوں نے بھی جتنا کام کیا وہ بھی ادب کی پڑیوں پر سے دھاگے ہی اکٹھا کرنے کا کام کیا۔

مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب

میری نانی محترمہ نواب بیگم صاحبہ کا ذکر خیر

میری نانی جان کا تعلق کالرہ کلاں ضلع گجرات سے تھا۔ آپ بڑی خداترس، ملنسار، متوکل، مہمان نواز، مجسم شفقت، تہجد گزار، دعاگو اور سلسلہ سے گہری وابستگی رکھنے والی تھیں۔ قادیان کے قیام کے دوران 1942ء تا تقسیم ہند محلّہ دارالرحمت قادیان کی صدر لجنہ کے طور پر فرائض ادا کرنے کی توفیق ملی۔ چنانچہ تاریخ لجنہ جلد اول کے صفحہ 497 پر عہدیداران لجنہ اماء اللہ قادیان کی فہرست میں محلّہ دارالرحمت کی صدر کے طور پر آپ کا ذکر ملتا ہے۔

میرے نانا جان ڈاکٹر میر محمد علی خان صاحب نے پہلی جنگ عظیم میں مشرقی افریقہ کے محاذ پر خدمات انجام دینے کے بعد وہیں بطور سول سرجن ڈاکٹر ملازمت اختیار کر لی تھی۔ زیادہ عرصہ نیروبی وممباسہ میں قیام رہا۔ انیسویں صدی کی تیسری دھائی میں حضرت مصلح موعود سے شرف ملاقات حاصل کرنے اور اپنے والد حضرت میر میراں بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پاس کچھ وقت گزارنے کے لئے پنجاب تشریف لائے۔ لیکن واپس جانا نصیب نہ ہوا کیونکہ نانا جان کی کچھ عرصہ بعد گجرات میں وفات ہو گئی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔

اس وقت نانی جان کے ساتھ پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا (دو بڑے بیٹے افریقہ میں چھوڑ آئے تھے)۔ اس غمناک موقع پر میرے پر نانا جان نے پیشکش کی کہ نانی جان ان کی سرپرستی میں گجرات میں ہی رہائش رکھیں۔ مگر نانی جان نے حضرت مصلح موعود کی سرپرستی میں رہنے کو ترجیح دی اور قادیان منتقل ہو گئیں۔

جہاں ہمیشہ حضور کی بے پایاں شفقت میسر رہی اور زندگی کے جملہ مسائل حضور کی دعاؤں اور مشوروں کے طفیل حل ہوئے۔ خاندان مسیح موعود کی مستورات سے آپ کو خصوصی لگاؤ تھا۔ اکثر انہیں ملنے چلی جاتیں۔ میں نے دیکھا کہ اپنے نواسے نواسیوں کے لئے حضور کا تبرک حاصل کرنے کی کوشش کرتیں۔ (تقسیم ہند کے بعد ربوہ آباد ہونے کے بعد بھی خاندان (مسیح موعود) کی مستورات سے ملنے کا سلسلہ جاری رہا۔ آپ اپنے ہمراہ پھل ضرور لے جاتیں اور کچھ نقد رقم بھی نذرانہ پیش کرتیں۔ اس پر وہ فرماتیں خالہ جان یہ تکلیف نہ کیا کریں مگر آپ فرماتیں آپ بیٹیاں ہیں بیٹیوں کے ہاں خالی ہاتھ نہیں آتے۔

آپ حد درجہ سخی تھیں۔ نانا جان کی معمولی سی پنشن کے باوجود گداگر خالی نہ جاتا تھا۔ جب بھی آٹا گوندھنے بیٹھتیں تو ایک مٹھی آٹا ٹین کے گول ڈبے میں ڈال دیتیں۔ جمعرات کو ایک فقیر آتا اسے یہ سارا آٹا دے دیتیں۔

بعض لوگ بڑی عمر میں سخت طبیعت واقع ہوتے ہیں۔ مگر آپ عمر کے آخری حصہ میں بھی بالخصوص بچوں کے ساتھ بڑی شفقت سے پیش آتیں۔ ان کے لئے اپنے صندوق میں ٹافیاں، ریوڑیاں، مونگ پھلی وغیرہ رکھتیں اور وقتاً فوقتاً بچوں کو دیتیں اور ساتھ ساتھ نصیحتوں سے بھی نوازتی جاتیں اور پیار بھری دعائیں بھی دیتیں۔

میں نے آپ کو ہمیشہ سفید لباس میں دیکھا آپ کا بستر بھی ہمیشہ سفید رنگ ہوتا تھا۔ نہایت درجہ کی صفائی پسند تھیں۔ آپ نے بہت سے بچوں کو قرآن پڑھایا حتیٰ کہ گھر کے ملازموں کو بھی اس سے محروم نہ رکھا جس بیٹی کے ہاں قیام ہوتا اس کے ملازم بچے یا بچی کو قرآن پڑھانا شروع کر دیتیں۔

قیام پاکستان کے بعد کے دو واقعات قابل ذکر ہیں قادیان میں محلّہ دارالرحمت میں آپ کے گھر کے پاس ایک دکان پولے صاحب (مجھے ان کا نام یاد ہے) اور ان کے بیٹے عبدالحی صاحب کی تھی۔ نانی جان مرحومہ اس دکان سے گھر کا سودا ادھار لیتی رہتیں اور پنشن آنے پر ادھار اتار دیتیں۔ ہجرت کر کے لاہور پہنچنے کے بعد جونہی پنشن کی رقم ملی تو ان باپ بیٹوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش شروع کر دی اور بالآخر انہیں تلاش کر کے ادھار کی رقم واپس کی تو عبدالحی صاحب نے کہا خالہ جان وہاں تو سب کچھ لٹ گیا وہاں کا حساب وہاں رہ گیا مگر نانی جان نے فرمایا کہ حساب تو حساب ہے۔

دوسرا واقعہ یوں ہے کہ اپنے گھروں سے نکل کر جب آپ قادیان کے کیمپ میں پناہ گزیں تھیں تو ایک خاتون سکینہ ڈنگوی (آپ کا ڈنگہ گجرات سے تعلق تھا اس لئے یہ لاحقہ ساتھ تھا) نے اپنا زیور آپ کے حوالے کر کے کہا کہ خالہ جان یہ زیور پاکستان پہنچ گیا تو مجھے دے دینا۔ آپ کے ساتھ وہ زیور (اگرچہ کوئی اور سامان نہ آسکا) پاکستان آ گیا۔ آپ نے سکینہ ڈنگوی کی تلاش شروع کی اور آخر ایک جلسہ کے موقع پر وہ مل گئیں تو ان کا زیور ان کے حوالے کیا۔ وہ بھی بڑی حیرت زدہ ہوئیں کہ اس دنگا فساد میں زیور کیسے یہاں آ گیا۔

دوسری والدہ سے آپ کے تین بھائی اور بہنیں تھیں۔ لیکن آپ نے ہمیں کبھی سوتیلے پن کا احساس نہ ہونے دیا آپس میں بہت ہی پیارا سلوک رہا۔ سوتیلے بھائی بہن بھی آپ کی بہت قدر کرتے تھے۔

نانی جان 1973ء میں فوت ہوئیں اور بہشتی مقبرہ میں قطعہ خاص کے شمالی جانب دفن ہوئیں۔

تاریخ لجنہ جلد چہارم صفحہ 231 پر نانی جان کا ذکر ان الفاظ میں ملتا ہے۔

''نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر میر محمد علی خان صاحب مرحوم افریقوی نے 23 مئی 1973ء کو لاہور میں وفات پائی۔ مرحومہ نے اپنے شوہر کی بیعت کے کچھ عرصہ بعد ہی بیعت کر لی تھی اور تمام زندگی خدمت دین کے جذبہ سے سرشار رہیں۔ آپ کا تعلق گجرات کے گاؤں کالرہ دیوان سنگھ سے تھا۔ شادی کے بعد لمبا عرصہ نیروبی میں گزارا۔ شوہر کی وفات کے بعد قادیان رہائش اختیار کر لی۔ ایک عرصہ تک محلّہ دارالرحمت کی صدر بھی رہیں۔ اجلاس بھی آپ کے گھر ہوتے تھے۔ جماعت کے نئے مرکز ربوہ کے قیام سے پہلے انہیں نئے مرکز کے بارے میں خواب آئی۔ چنانچہ جب جماعت کو نیا مرکز مل گیا تو جلسہ سالانہ کے موقع پر آئیں اور اپنے خاندان کی دیگر خواتین کے ساتھ جن میں آمنہ بیگم اہلیہ میر نصر اللہ صاحب صدر لجنہ شیخ پور ضلع گجرات بھی شامل تھیں ان پہاڑیوں وغیرہ پر جا کر پہچان لیا۔ یہی منظر خواب میں دکھایا گیا تھا۔ قریباً پچانوے سال کی عمر میں وفات پائی۔''

آپ کا جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بیت مبارک میں پڑھایا۔

آپ کا اسم گرامی تحریک جدید کے پانچ ہزار مجاہدین میں بھی شامل ہے۔ الفضل بڑے اہتمام سے پڑھتی تھیں دیگر کسی اخبار کا مطالعہ پسند نہ تھا۔ آپ کی اولاد میں سے اب صرف صفیہ صاحبہ اہلیہ کمانڈر مکرم محمد یوسف خاں صاحب مرحوم زندہ ہیں اور آج کل امریکہ میں مقیم ہیں۔

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

زبان کا درست استعمال ۔ جنت کی ضمانت

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا اور اسے بولنا سکھایا۔ (الرحمٰن:5,4)

ہم نے یقیناً انسان کو ایک مسلسل محنت میں رہنے کے لئے پیدا کیا۔ کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں پیدا کیں اور زبان بھی اور دو ہونٹ بھی۔

(البلد10,9,5)

پس لغو باتیں مت کیا کرو۔ محل اور موقع کی بات کیا کرو۔ (احزاب:71)

اور لوگوں کو وہ باتیں کہو جو واقعی طور پر نیک ہوں۔

(البقرہ:84)

اور جب تم بولو تو وہی بات منہ پر لاؤ جو سراسر سچ اور عدالت کی بات ہے۔ (انعام:13)

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

''جسے نصیحت کرنی ہو اسے زبان سے کرو ایک ہی بات ہوتی ہے وہ ایک پیرایہ میں ادا کرنے سے ایک شخص کو دشمن بنا سکتی ہے اور دوسرے پیرایہ میں دوست بنا دیتی ہے پس جادلھم ......(النمل:126) کے موافق اپنا عمل درآمد رکھو اس طرز کلام ہی کا نام خدا نے حکمت رکھا ہے چنانچہ فرماتا ہے یوتی الحکمۃ ....'' (الحکم 10مارچ 1903ء)

عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائے گا
سیدھا خدا کے فضل سے جنت میں جائیگا
وہ اِک زباں ہے ، عضو نہانی ہے دوسرا
یہ ہے حدیث سیدنا سیدالوریٰ

''زبان کو جیسے خدا تعالیٰ کی رضامندی کے خلاف کسی بات کے کہنے سے روکنا ضروری ہے اسی قدر اور حق کے اظہار کے لئے کھولنا لازمی ہے پس یاد رکھو کہ زبان کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے کبھی مت روکو ہاں محل اور موقع کی شناخت بھی ضروری ہے اور انداز بیان ایسا ہونا چاہئے جو نرم ہو اور سلاست اپنے اندر رکھتا ہو اور ایسا ہی تقویٰ کے خلاف بھی زبان کا کھولنا سخت گناہ ہے۔

(الفضل 6/اگست 1996ء ص3)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

''بات کو منہ سے نکالنے میں انسان کو بہت زیادہ عاقبت اندیشی سے کام لینا چاہئے''۔

(مرقاۃ الیقین ص102)

انسانی کردار کے دو بدنما داغ غیبت اور عیب چینی

انسانی کردار کے دو بدنما داغ جن کا زبان کے ساتھ تعلق ہے کے متعلق بیان کرنا بہت ضروری معلوم ہوتا ہے وہ ہے نمبر ایک غیبت اور نمبر دو عیب چینی جس کا اللہ تعالیٰ نے سورۃ الھمزہ میں رد فرمایا ہے۔

حضرت مصلح موعود کا شعر ہے ۔

خیر اندیشیٔ احباب رہے مدنظر
عیب چینی نہ کرو مُفسد و غمّام نہ ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سورۃ الھمزہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''مثال کے طور پر تقویٰ اللہ ہی کو لیں اس کے معنی ہیں خدا تعالیٰ سے صحیح معنوں میں ڈرنا، اس کے بتائے ہوئے راستہ پر چلنا اور اس طرح مقامات قرب کو حاصل کر کے عنداللہ فائز المرام ہونا۔ یہ ایک نہایت ہی اعلیٰ وصف ہے لیکن جب انسان اسے غلط نقطۂ نگاہ سے دیکھنے لگتا ہے اور اس کو صحیح طور پر استعمال نہیں کرتا تو اس کے نتیجے میں ہی اس کے اندر غیبت اور عیب چینی کی بدعادتیں پیدا ہو کر اس کے لئے تباہی کا موجب بن جاتی ہیں............اسی طرح اس دنیا میں کسی کا ترقی کر جانا اور کوئی رتبہ حاصل کر لینا اس میں بعض اوقات تکبر پیدا کر دیتا ہے اور دوسروں کو ذلیل سمجھنا شروع کر دیتے ہیں ہوتے ہوتے غیبت اور عیب چینی اس کی عادت ثانیہ بن جاتی ہے یا پھر خاندانی شرف غرور کا جامہ پہن کر انسان کو ان برائیوں میں ملوث کر دیتا ہے جس کا نتیجہ ہمیشہ تباہی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ سو ترقی کرنا، رتبہ حاصل کرنا، اعلیٰ خاندان سے ہونا یا اور کسی نوع کی برتری کا مل جانا سب اپنی ذات میں اچھی چیزیں ہیں لیکن جب انسان انہیں چیزوں کو غلط نقطۂ نگاہ سے دیکھتا ہے اور ان کو صحیح طور پر استعمال نہیں کرتا تو اس کے نتیجے میں کبر و نخوت اور پھر غیبت اور عیب چینی کی بری عادتیں سر اٹھا کر اس کی تباہی کا موجب بن جاتی ہیں............ کبر و غرور اور غیبت و عیب چینی کے زہر کا تریاق منکسر المزاجی اور تواضع ہے۔ منکسر المزاجی یا تواضع کے معنی ہیں کہ فطرت کے اندر یہ خیال پیدا ہونا کہ مجھے جو مقام بھی حاصل ہے خواہ وہ دینی ہو یا دنیوی محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اس میں میری کوئی خوبی نہیں جب تک انسان میں یہ حالت قائم رہتی ہے اس کے لئے دین میں بھی اور دنیا میں بھی فلاح کے راستے کھلے ہیں برخلاف اس کے جب اس انکسار اور تواضع کے مقابلہ میں کبر و غرور پیدا ہو جاتا ہے تو غیبت اور عیب چینی کی عادتیں پاؤں جمائے بغیر نہیں رہتیں۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے اور دنیا کی تاریخ بھی اس پر شاہد ہے کہ وہ سچ کہتا ہے............ کہ وہ مقام، وہ رتبہ، وہ مال، وہ عزت، وہ وجاہت، وہ علم، وہ خاندانی شرف یا اور کوئی بڑائی جو کبر و غرور اور عیب چینی کا دروازہ کھولتی ہے وہ قائم نہیں رہے گی وہ یقیناً مٹا دی جائے گی۔

(ماہنامہ انصار اللہ جنوری 1961ء)

ایک انگریزی کا محاورہ ہے

Power Corrupts you use it abuse it and then loose it

جب کسی کو اقتدار ملتا ہے تو وہ انسان کے ذہن کو اور اس کی روح کو بد دیانت بنا دیتا ہے تم اس کو استعمال کرتے ہو لیکن صحیح استعمال نہیں کرتے اور پھر اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تمہارے ہاتھ سے طاقت چھین لی جاتی ہے۔

زبان کے استعمال کے لئے راہنما اصول

زبان پر ایک اہم مضمون حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا قبل از خلافت کا ہے جو نومبر اور دسمبر 1960ء کے ماہنامہ انصار اللہ ربوہ میں چھپا ہوا ہے جو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے۔

1۔ جھوٹ مت بولو۔ 2۔ جھوٹے وعدے نہ کرو۔ 3۔ غیبت کی باتیں نہ کرو۔ 4۔ تہمت کے بول نہ بولو۔ 5۔ چغلی نہ کھاؤ۔ 6۔ دوزخی باتیں نہ کرو۔ 7۔ خوشامدانہ باتیں نہ کرو۔ 8۔ لایعنی باتیں نہ کرو۔ 9۔ فضول باتوں سے پرہیز کرو۔ اتنی ہی بات کرو جتنی کی ضرورت ہے۔ ایک بول سے مقصد حاصل ہوتا ہو تو دو نہ بولو۔ ارشاد نبویؐ ہے کہ بڑا ہی مبارک ہے وہ جس نے قوت گویائی کی بہتات کو (ذکر الٰہی کے لئے) محفوظ رکھا مگر اپنے مال کی کثرت میں خدا کی راہ میں (بے دھڑک) خرچ کیا۔ 10۔ گناہ کی باتیں نہ کرو۔ 11۔ خود آرائی اور خودنمائی کے لئے دوسروں پر نکتہ چینی نہ کرو۔ 12۔ جھگڑالو نہ بنو۔ 13۔ تصنع اور بناوٹ سے باتیں نہ کرو۔ 14۔ فحش کلامی بدزبانی اور گالی گلوچ سے پرہیز کرو۔ 15۔ کسی پر لعنت مت بھیجو۔ 16۔ افشائے راز نہ کرو۔ 17۔ تمسخر و استہزاء کی باتیں نہ کرو۔ 18۔ ہنسی ٹھٹھے کی باتوں ہی میں زندگی گزار دینے کو اپنا مقصد نہ بناؤ۔ 19۔ شعر و شاعری میں زبان جب حدود پھلانگ جاتی ہے تو شیطان کے پاؤں میں لڑکھڑاتی ہوئی نظر آتی ہے۔ 20۔ کسی کے لئے زیبا نہیں کہ وہ اپنے علم اور فہم سے بالاتر بحثوں میں الجھے۔ 21۔ خدا تعالیٰ کے ذکر سے اپنے اوقات کو معمور رکھو۔ 22۔ قرآن پڑھو کہ تلاوت قرآن میں بڑی برکت ہے۔ 23۔ پیارے نبی ﷺ پر ہمیشہ درود بھیجتے رہو۔ 24۔ نماز پڑھو اور اپنی اولادوں اور متعلقین کو نماز کی تلقین کرتے رہو۔ 25۔ ہمیشہ سچ بولو۔ 26۔ دعائیں کرو، بہت ہی دعائیں کرو۔ 27۔ استغفار کرتے رہو۔ 28۔ میٹھے بول بولو۔ 29۔ نیکیوں کی تلقین کرتے رہو اور بدیوں سے رکنے کی۔ 30۔ سچی شہادت دو، سچے وعدے کرو۔

جس حدیث کا اوپر شعر میں ذکر کیا گیا ہے اس کو حضرت خلیفہ اول نے ایک جگہ اس طرح Quote کیا ہے۔ ''رسول کریم ﷺ نے فرمایا وہ چیز جو دو جبڑوں کے درمیان ہے اور جو دو رانوں کے درمیان ہے اگر تم ان پر قابو پالو۔ تو میں تمہارے جنت کا ذمہ وار ہوتا ہوں''۔

(بحوالہ حقائق الفرقان جلد سوم ص371)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی باقاعدہ تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ''نرم زبان استعمال کرنے'' کی اپنے دور خلافت میں باقاعدہ تحریک فرمائی تھی اور ذیلی تنظیموں نے اسے بطور بنیادی خلق اپنے اپنے لائحہ عمل میں شامل کیا تھا۔ انسان خطا کار ہے۔ زبان کا غلط استعمال کرنے کے بعد اب سوال یہ ہے کہ اس کا ازالہ کیا ہے۔

غلط زبان کے استعمال کے ازالہ کے طور پر دعا ہی ہے جو انسان کو کرنی چاہئے چنانچہ حدیث کی ایک دعا کا حضرت مصلح موعود نے یہ ترجمہ کیا ہے۔

''اے اللہ میرے اعمال کے نتائج بد سے مجھے محفوظ رکھ اور میری خطاؤں کے نتائج سے بھی۔ میں اپنی ناواقفیت کی وجہ سے کوئی کام جو کرنا ہو نہ کروں یا کوئی کام جس حد تک مناسب تھا اس سے زیادہ کر بیٹھوں اور جسے تو میری نسبت زیادہ جانتا ہے تو اس کے بدنتائج سے بھی محفوظ رکھ۔ اے اللہ! اگر کوئی بات میں بے دھیان کہہ بیٹھوں یا متانت سے کہوں، غلطی سے کہوں یا جان کر کہوں اور یہ سب کچھ مجھ میں ممکن ہے پس تو ان میں سے اگر کسی فعل کا نتیجہ بد نکلتا ہو تو اس سے مجھے محفوظ رکھیو''۔

(سیرۃ النبیؐ انوار العلوم جلد1 صفحہ 472)

قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اشارے پر بعض انبیاء نے کئی کئی دن کسی سے بات ہی نہیں کی بلکہ پوری طرح خدا کی طرف متوجہ رہے اور اسی سے گریہ وزاری اور راز و نیاز کرتے رہے۔ بس زبان کا استعمال ایک بہت نازک اور اہم مسئلہ ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101876 میں

Zaheer-Uddin Ahmad Bhudookan

ولد Fareed Bhudookan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs15000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zaheer-Uddin Ahmad Bhudookan گواہ شد نمبر 1 Shahed گواہ شد نمبر 2 Nassim Taujoo

مسل نمبر 101877 میں

Tahir Ahmad Dreepaul

ولد Azad Dreepaul قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs8000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tahir Ahmad Dreepaul گواہ شد نمبر 1 Shahid گواہ شد نمبر 2 Nassim Taujoo

مسل نمبر 101878 میں

Tahir Ahmad Muslun

ولد Abdool Rashid Muslun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs17100 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tahir Ahmad Muslun گواہ شد نمبر 1 Abdool Rashid Muslun گواہ شد نمبر 2 Waseem A Muslun

مسل نمبر 101879 میں

Shamsher Khudurun

ولد Fazl Khudurun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shamusher Khudurun گواہ شد نمبر 1 Fazley Elahee Khudurun گواہ شد نمبر 2 Nassim Taujoo

مسل نمبر 101880 میں

Farzanah Khudurun

زوجہ Mutakllim Khudurun قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بصورت حق مہر وصول شدہ مالیت -/Rs250,980 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farzanah Khudurun گواہ شد نمبر 1 Fazley Khudurun گواہ شد نمبر 2 A Hassim

مسل نمبر 101881 میں

Tamhir Ahmad Muslun

ولد Dawood قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tamhir Ahmad Muslun گواہ شد نمبر 1 Nassim Taujoo گواہ شد نمبر 2 Jamal Ahmad Mahmood

مسل نمبر 101882 میں

Taujoo Mukhtar Din

ولد Taujoo Mohammad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مشترکہ مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 2400 مربع فٹ واقع ماریشس اندازاً مالیت -/Rs1098,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs56000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taujoo Mukhtar Din گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Taujoo گواہ شد نمبر 2 Nassim Taujoo

مسل نمبر 101883 میں

Taujoo Basharat

ولد Mukhtar Din Taujoo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs10,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taujoo Basharat گواہ شد نمبر 1 Nassim Taujoo گواہ شد نمبر 2 Taujoo Mukhtar Din

مسل نمبر 101884 میں

Bushra Siddiqua Soodhun

زوجہ Masood Soodhun قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت -/Rs108,900 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bushra Siddiqua Soodhun گواہ شد نمبر 1 Feizal Soodhary گواہ شد نمبر 2 Haner Soodhary

مسل نمبر 101885 میں

Shaik Joomun Fareeha Akhtar

زوجہ Naim Ahmad Shaik Joomun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rs35000 (2) طلائی زیور وزنی 95 گرام اندازاً مالیتی -/,Rs88,900 (3) مشترکہ زمین (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 197 مربع میٹر واقع ماریشس اندازاً مالیت -/Rs275000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs24800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fareeha Shaik Joomin گواہ شد نمبر 1 Nissar Yadally گواہ شد نمبر 2 Naim Shaik Joomin

مسل نمبر 101886 میں

Rashida Bibi Sookia

بنت Abdul Mannan Gopee قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 16 گرام اندازاً مالیتی -/Rs11000 (2) زمین (میں $\frac{1}{10}$ حصہ) واقع ماریشس اندازاً مالیتی -/Rs750,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs2802 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rashida Bibi Sookia گواہ شد نمبر 1 Hafeez Ahmed Sookia گواہ شد نمبر 2 Jhasbeer Sookia

مسل نمبر 101887 میں

Sayyad Nazeer Shah Boodhun

ولد Maubarak Ahmad Boodhun قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs5000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sayyad Nazeer Shah Boodhun گواہ شد نمبر 1 Maubarak Ahmad Boodhun گواہ شد نمبر 2 M Ajmal Boodhun

مسل نمبر 101888 میں

Amtul K.Khalifa

زوجہ Ahmad A Khan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 474 گرام 0.36 ملی گرام اندازاً مالیتی -/$14,556 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/$15000 اس وقت مجھے مبلغ -/$250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul K Khalifa گواہ شد نمبر1 Ahmad Aslam Khan گواہ شد نمبر2 Inayat Ullah Khan

مسل نمبر 101889 میں

Sabahat Rashid

بنت Rashid A Malik قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U. S. A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 602 گرام اس وقت مجھے مبلغ -/2500$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sabahat Rashid گواہ شد نمبر 1 Inayat Ullah Khan گواہ شد نمبر2 Aftab K Ahmad

مسل نمبر 101890 میں Aisha Hamid

زوجہ A.Salam Hamid قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/4000$ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aisha Hamid گواہ شد نمبر1 Burhan Hamid گواہ شد نمبر2 Zeshan Hamid

مسل نمبر 101891 میں

Laiq Ahmad Munir

ولد Haji Ghulam Rasool قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع USA اندازاً مالیتی -/400,000$ (2) ایک کار مالیتی -/16000$ (3) غیر آباد زمین برقبہ 15 ایکٹر واقع USA اندازاً مالیتی -/25000$ اس وقت مجھے مبلغ -/5000$ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Laiq Ahmad Munir گواہ شد نمبر1 Yasser M Malik گواہ شد نمبر2 Sahibzada J Latif

مسل نمبر 101892 میں

Saiyed Kaashif Ahmad Qaderi

ولد S.Burhan A Qaderi قوم سید پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 $ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saiyed Kaashif Ahmad Qaderi گواہ شد نمبر1 S.Jamal Latif گواہ شد نمبر2 S.Burhan A Qaderi

مسل نمبر 101893 میں

Bushra Halim Chudhry

زوجہ Halim Mohammad Chaudhry قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ خرچ شدہ (2) طلائی زیور وزنی 137 گرام 0.2 ملی گرام اندازاً مالیتی -/3995 $ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 $ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Bushra Halim chudhry گواہ شد نمبر1 Mazhar Mansoor گواہ شد نمبر2 Abdul R Fouzi

مسل نمبر 101894 میں

Fareeha Ahmad

زوجہ Nadeem Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 47 تولے اندازاً مالیتی -/21,150$ (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000$ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fareeha Ahmad گواہ شد نمبر1 Sahibzada J Latif گواہ شد نمبر 2 Faheem Ahmad

مسل نمبر 101895 میں

Amtul Mussawir Mansoor

بنت Mansoor A Tahir قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U. S. A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/150$ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Mussawir Mansoor گواہ شد نمبر1 Mansoor A Tahir گواہ شد نمبر2 Naim A Waseem

مسل نمبر 101896 میں

Marylene Leny Barbara Adenan

زوجہ Sharif Amal Adenan قوم ...... پیشہ انجنیئر عمر 42 سال بیعت 1993ء ساکن U. S. A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 900 مربع فٹ واقع USA اندازاً مالیتی (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/562$ (3) طلائی زیور وزنی 174 گرام اس وقت مجھے مبلغ -/3600$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Marylene Leny Barbara Adenan گواہ شد نمبر1 Syed Nafees Bukhari گواہ شد نمبر2 Anser Ahmad

مسل نمبر 101897 میں علی رضی الحق خان

ولد مبین الحق خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/DM4250 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی رضی الحق خان گواہ شد نمبر1 سعید احمد گواہ شد نمبر2 احمد حبیب

مسل نمبر 101898 میں احمد حبیب الحق خان

ولد مبین الحق خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/DM4000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد حبیب الحق خان گواہ شد نمبر1 سعید احمد گواہ شد نمبر2 علی رضی الحق خان

مسل نمبر 101899 میں ترانہ منصور

زوجہ منصور احمد شیراز قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1996ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 17 تولہ اندازاً مالیتی -/DM 93120 (2) ڈائمنڈ سیٹ اندازاً مالیتی -/DM 2700 (3) حق مہر وصول شدہ (4) رہائشی فلیٹ (میں $\frac{1}{4}$ حصہ) واقع کراچی پاکستان اندازاً مالیتی -/20,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/DM 250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ترانہ منصور گواہ شد نمبر1 سعید احمد گواہ شد نمبر2 منصور احمد شیراز

مسل نمبر 101900 میں منصورہ سعید

زوجہ چوہدری سعید احمد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 325 گرام (2) ڈائمنڈ انگوٹھی اندازاً مالیتی -/DM 900 (3) حق مہر ادا شدہ اس وقت مجھے مبلغ -/DM 200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ سعید گواہ شد نمبر1 چوہدری سعید احمد گواہ شد نمبر2 محمد کریم

مسل نمبر 101901 میں خالد محمود

ولد شوکت علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/DM 1400 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود گواہ شد نمبر1 لئیق احمد گواہ شد نمبر2 رضوان بھٹی

مسل نمبر 101902 میں Munir Odeh

ولد Salah El Deen قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/856 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔Munir Odeh گواہ شد نمبر1 Qamar Ahmad گواہ شد نمبر2 Raja Masood Ahmed

مسل نمبر 101903 میں
Faiz Ahmed Nasir

ولد Anwar Ali Nasir قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Faiz Ahmed Nasir گواہ شد نمبر 1 Rabeeb Ahmed Mirza گواہ شد نمبر2 Musawar Ahmed

مسل نمبر 101904 میں
Khawaja Sharif Ahmad

ولد Khawaja Inayat Ullah قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع UK اندازاً مالیتی -/170,000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/1522 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Khawaja Sharif Ahmad گواہ شد نمبر1 Qaisar Iqbal Hashmi گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmad

مسل نمبر 101905 میں وجیہہ سلیم

زوجہ عظمت اللہ چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/4000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 10 تولہ اندازاً مالیتی -/3000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔وجیہہ سلیم گواہ شد نمبر1 عظمت اللہ چٹھہ گواہ شد نمبر2 Shahid Iqbal

مسل نمبر 101906 میں شیخ محمد شفیق

ولد شیخ محمد صدیق قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مشترکہ واقع لاہور پاکستان اندازاً مالیتی -/1500,000 روپے (حصہ دران میں آٹھ بہن بھائی) اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شیخ محمد صدیق گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ناگی گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmad Ashraf

مسل نمبر 101907 میں زاہدہ نسرین

زوجہ شیخ محمد شفیق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 90 گرام اندازاً مالیتی -/2000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔زاہدہ نسرین گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ناگی گواہ شد نمبر2 Tahir Ahmad Ashraf

مسل نمبر 101908 میں شیخ ناصر احمد

ولد شیخ محمد شفیق قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شیخ ناصر احمد گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ناگی گواہ شد نمبر2 طاہر احمد اشرف

مسل نمبر 101909 میں شیخ محمد لئیق

ولد شیخ محمد شفیق قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شیخ محمد لئیق گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ناگی گواہ شد نمبر2 طاہر احمد اشرف

مسل نمبر 101910 میں نوید احمد

ولد نعیم احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 09-11-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نوید احمد گواہ شد نمبر1 ملک امتیاز الحق گواہ شد نمبر2 وسیم احمد

مسل نمبر 101911 میں انیس الرحمان بھٹی

ولد عبدالرحمان بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔انیس الرحمان بھٹی گواہ شد نمبر 1 ملک امتیاز الحق گواہ شد نمبر2 وسیم احمد

مسل نمبر 101912 میں امجد علی خان

ولد صفدر علی خان قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔امجد علی خان گواہ شد نمبر1 نعیم احمد کاہلوں گواہ شد نمبر2 خلیل احمد مبشر

مسل نمبر 101913 میں مبارز احمد ربانی

ولد ملک عابد ربانی قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/110 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 09-09-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبارز احمد ربانی گواہ شد نمبر1 ملک عابد ربانی گواہ شد نمبر2 راجہ منیر احمد

مسل نمبر 101914 میں ماریہ ربانی

بنت ملک عابد ربانی قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/110 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 09-09-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ماریہ ربانی گواہ شد نمبر 1 ملک عابد ربانی گواہ شد نمبر2 راجہ منیر احمد

مسل نمبر 101915 میں منظور احمد

ولد سلطان احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 08-04-01 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منظور احمد گواہ شد نمبر1 جواد احمد وصیت نمبر 16529 گواہ شد نمبر2 مشتاق ملک

مسل نمبر 101916 میں جمیلہ کوثر

زوجہ منظور احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/6000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 150 گرام اندازاً مالیتی -/2700 یورو (3) نقد رقم مبلغ -/20,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 08-04-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔جمیلہ کوثر گواہ شد نمبر1 منظور احمد گواہ شد نمبر2 جواد احمد

مسل نمبر 101917 میں جواد احمد

ولد منظور احمد قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 08-09-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔جواد احمد گواہ شد نمبر1 منظور احمد گواہ شد نمبر2 محمد نعیم خالد وصیت نمبر 16651

مسل نمبر 101918 میں حامدہ احمد

زوجہ ذیشان احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو

(2) طلائی زیور وزنی 418 گرام اندازاً مالیتی -/8360 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ احمد گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ریاض

مسل نمبر 101919 میں سلطان احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-11-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ضیاء گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 101920 میں شکیل احمد

ولد چوہدری امجد علی قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان رقبہ 212 GM واقع جرمنی اندازاً مالیتی -/50,000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 ملک امتیاز الحق گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 101921 میں

Saleem Maqbool

ولد Maqbool Ahmad قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saleem Maqbool گواہ شد نمبر 1 Maqbool Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ahmed Zia Rana

مسل نمبر 101922 میں مقبول احمد

ولد گلزار احمد قوم مہر جٹ پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد دوکان واقع وزیر آباد پاکستان اندازاً مالیتی -/1000,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر نوید

مسل نمبر 101923 میں نیلوفر بابر

زوجہ شکیل احمد بابر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/125000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/260 یورو (3) طلائی زیور وزنی 3 تولہ اندازاً مالیتی -/780 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلوفر بابر گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالحق گواہ شد نمبر 2 Mustafa Ljaic

مسل نمبر 101924 میں سلیمہ اختر شیخ

زوجہ شیخ سعید احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/100 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-01-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ اختر شیخ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 احسن شیروز

مسل نمبر 101925 میں عبدالشکور ناصر

ولد عبد المنان انور قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/35000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الشکور ناصر گواہ شد نمبر 1 عبد الحق گواہ شد نمبر 2 رؤف اقبال

مسل نمبر 101926 میں عمیرا چوہدری

بنت چوہدری عباد اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-10-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمیرا چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری عباد اللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر جاوید

مسل نمبر 101927 میں رخسانہ رحمٰن

زوجہ سعید الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2550 یورو (2) طلائی زیور وزنی 27 تولے اندازاً مالیتی -/6865 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین قمر گواہ شد نمبر 2 افتخار حسین گردیزی

مسل نمبر 101928 میں Ganiyat

زوجہ Muftau Ayoola قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-01-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ganiyat گواہ شد نمبر 1 Dauda گواہ شد نمبر 2 ABD Mumir

مسل نمبر 101929 میں Dauda

ولد Abidla قوم ...... پیشہ پرنٹنگ عمر 61 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/25000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dauda گواہ شد نمبر 1 M.A Alamutv گواہ شد نمبر 2 Abdul Waheed

مسل نمبر 101930 میں Taofeek

ولد Abubakr قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakr Taofeek گواہ شد نمبر 1 Adecjbite Abass گواہ شد نمبر 2 M.A.Alamutu

مسل نمبر 101931 میں Abdur Rauf

ولد Bakare قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/32000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rauf گواہ شد نمبر 1 Dauda گواہ شد نمبر 2 Mahmucl

مسل نمبر 101932 میں

Fatimot Titilayo Kosoko

زوجہ Prinle T.A.O Kosoko قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/27000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatimot T Kosoko گواہ شد نمبر 1 Abdul Hadi گواہ شد نمبر 2 Tajudeen Ademola

مسل نمبر 101933 میں ABD Raheem

ولد Adenle قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 74 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ABD Raheem گواہ شد نمبر 1 S.S Ahmad گواہ شد نمبر 2 A.Tahir

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

✿ مکرم برہان احمد خالد صاحب ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے معیز احمد واقف نو نے 5 سال 22 دن میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ مورخہ 26 فروری 2010ء کو گھر میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم عطاء الرقیب منور صاحب مربی ضلع سیالکوٹ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے سینہ کو نور قرآن سے بھر دے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

✿ مکرم مجیب ارشد صاحب کارکن دفتر حفاظت مرکز ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی پروشہ گل نے 5 سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ بچی کی تقریب آمین مورخہ 5 نومبر 2009ء کو ہوئی۔ بچی کے دادا مکرم عبدالرشید ارشد صاحب نے بچی سے قرآن کریم سنا۔ بچی مکرم مرزا اعجاز احمد صاحب آف کوئٹہ کی نواسی ہے۔ بچی نے بڑے شوق اور لگن سے قرآن کریم مکمل کیا جس میں اس کی والدہ کا نمایاں کردار ہے۔ اسی طرح بچی نے مریم گرلز سکول دارالنصر کلاس پریپ میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کے تمام فیوض و برکات سے مالا مال کرے اور اس کے تمام احکام پر عمل کرنے کی بہترین توفیق عطا فرمائے۔ دین و دنیا کی تمام حسنات سے نوازے۔ آمین

ولادت

✿ مکرم نصیر احمد ناصر صاحب بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 20 مارچ 2010ء کو خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے جو اللہ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام سارہ نصیر عطا فرمایا ہے جو مکرم ٹھیکیدار بشیر احمد ناصر صاحب بشیر آباد ربوہ کی پوتی اور مکرم عبدالسلام اختر صاحب مرحوم دارالفتوح غربی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے بچی کے نیک، صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

✿ مکرم نصیر احمد ناصر صاحب بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 31 مارچ 2010ء کو خاکسار کے برادر نسبتی مکرم خرم شہزاد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام محسن احمد شہزاد عطا فرمایا ہے جو مکرم عبدالسلام اختر صاحب مرحوم دارالفتوح غربی ربوہ کا پوتا اور مکرم منیر احمد صاحب احمد نگر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

✿ مکرم محمد زبیر صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی دو بیٹیاں چند روز پہلے فضل عمر ہسپتال میں داخل تھیں۔ ایک بیٹی کو شدید بخار تھا بخار سے افاقہ ہے مگر تے کی شکایت بدستور قائم ہے اور علاج جاری ہے۔ اسی طرح چھوٹی بیٹی بھی تے اور دست کی بیماری میں مبتلا ہے۔ باوجود علاج کے افاقہ نہیں ہو رہا ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

✿ مکرم طارق سعید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بیمار ہیں نیز ان کے بہنوئی بھی بیمار رہتے ہیں احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم عبدالمنان صاحب سابق سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پھیپھڑوں کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ محترمہ شاہدہ اشفاق صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم مبارک احمد ناصر صاحب گرین ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

✿ مکرم سیٹھ قدیر احمد صاحب طاہر آباد غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم مقصود احمد صاحب کاہلوں ابن مکرم عمر دین صاحب مرحوم 31 مارچ 2010ء کو طویل علالت کے بعد بعمر 70 سال وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے طاہر آباد غربی میں پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم سید عبداللطیف صاحب صدر محلہ طاہر آباد غربی ربوہ نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں چھ بچے بچیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحوم کی بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

سیرت محترم عبدالرحمٰن انور صاحب

✿ مکرم محمود الرحمٰن انور صاحب سوئٹزرلینڈ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار اپنے دادا محترم عبدالرحمٰن انور صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود و حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے حالات زندگی رقم کرنا چاہتا ہے۔ جن احباب کے پاس محترم دادا جان صاحب کے بارہ میں تحریری مواد، یادداشت، واقعات یا تصاویر ہوں۔ براہ کرم درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

Email:anwarr786@hotmail.com

فون:0041613221904

موبائل:0041788504001

سعید اللہ کمال صاحب کارکن نظارت تعلیم

فون 047-6212473 موبائل 0301-4060254

saeedullahkamal@yahoo.com

تاریخ خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

✿ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ اپنے سابقہ ریکارڈ کو ترتیب دے رہی ہے۔ اس سلسلہ میں عرض ہے کہ اگر کسی کے پاس کوئی تصویری، تحریری یا زبانی ریکارڈ ہو تو براہ کرم 0333-6706883 یا دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ میں مہیا فرما کر ممنون فرمائیں۔ تصویری اور تحریری ریکارڈ کی نقول کے بعد تمام مواد متعلقہ افراد کو بحفاظت واپس کر دیا جائے گا۔ خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ اس تعاون پر آپ کی بے حد ممنون ہوگی۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

قرارداد دہلی

23 مارچ 1940ء کو مسلم لیگ نے لاہور میں جو مشہور قرارداد منظور کی تھی، اور جسے بعد ازاں قرارداد پاکستان قرار دیا گیا تھا۔ اس کے بارے میں 1946ء تک خاصا ابہام پایا جاتا تھا۔ کیونکہ اس قرارداد میں آزاد مسلم لیگ ریاستوں کا تصور پیش کیا گیا تھا اور ایک واحد ریاست پاکستان کا خیال تک بھی اس قرارداد میں دور دور تک موجود نہ تھا۔

چنانچہ جب اپریل 1946ء میں دہلی میں مسلم لیگ کی مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کے منتخب ارکان کا کنونشن، قائداعظم محمد علی جناح کی زیر صدارت منعقد ہوا، تو اس میں مشہور و معروف مسلم لیگی لیڈر جناب حسین شہید سہروردی کی تجویز پر ایک قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی، جس میں منجملہ دیگر امور کے یہ بھی واضح کر دیا گیا تھا کہ پاکستان ایک واحد مقتدر ریاست ہوگی۔ یہ قرارداد تاریخ میں قرارداد دہلی کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس قرارداد کے ذریعہ مسلم لیگ کی سرکاری دستاویزات یا قراردادوں میں پہلی مرتبہ لفظ "پاکستان" استعمال کیا گیا۔ قرارداد دہلی کے الفاظ یہ ہیں۔

"ہندوستان کے شمال مشرق میں بنگال اور آسام، شمال مغرب میں پنجاب، صوبہ سرحد، سندھ اور بلوچستان" یعنی پاکستان کے علاقے، جہاں مسلمانوں کو غالب اکثریت حاصل ہے، وہاں واحد مقتدر آزاد مملکت کی تشکیل کی جائے اور اس امر کا واضح اعلان کیا جائے کہ پاکستان کا قیام بلا تاخیر عمل میں لایا جائے گا۔"

قرارداد دہلی کی منظوری اور اشاعت سے ایک طرف تو اعتراضات ختم ہو گئے دوسری طرف قرارداد لاہور کی تکمیل ہوگئی۔

یہ تاریخی قرارداد 9/اپریل 1946ء کو منظور کی گئی تھی۔

بمطابق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
نسخہ جات اور ہومیو ادویات کا بکس دستیاب ہے
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان:047-6215747 فون رہائش:047-6211649

مکرم نوید احمد عادل صاحب مربی سلسلہ لائبیریا

مجلس انصار اللہ لائبیریا کا سالانہ اجتماع

حضور انور ایدہ اللہ کا اجتماع کے لئے خصوصی پیغام۔ مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد

اللہ کے فضل سے مورخہ 15.14 نومبر 2009ء کو مجلس انصار اللہ لائبیریا کو اپنا دوسرا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ 14 نومبر کو صبح ہی سے مختلف مجالس سے انصار شاہ تاج احمدیہ سکول منروویا میں پہنچنے شروع ہو گئے۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی اور کھانے کے بعد ٹھیک تین بجے مکرم محمد زکریا صاحب قائمقام امیر صاحب مشنری انچارج نے لوائے احمدیت اور ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب نے لائبیریا کا جھنڈا لہرایا۔ اس دوران انصار نعرہ ہائے تکبیر اور دوسرے نغمات پڑھتے رہے۔

افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید اور اس کے انگریزی ترجمہ سے ہوا۔ عہد اور نظم کے بعد مکرم قائمقام امیر صاحب و مشنری انچارج نے حضور انور کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا۔ حضور انور نے اپنے پیغام میں انصار اللہ لائبیریا کو دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ تمام کامیابیوں کا دارو مدار تقویٰ پر ہے اس لئے جب آپ دوسروں کو دعوت الی اللہ کریں تو آپ کی اپنی زندگی دوسروں کے لئے نمونہ ہونی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ دوسری اہم بات جس کی طرف میں آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ بچوں کی صحیح تربیت ہے۔ بچہ شروع سے ہی اپنے والدین سے متاثر ہوتا ہے۔ اس لئے اپنے گھروں میں انہیں صحیح احمدی ماحول دیں۔ اگر دعوت الی اللہ کے ذریعہ ہم کچھ لوگوں کو احمدیت کی طرف لے بھی آئیں اور دوسری طرف ہمارے اپنے بچے غیر معاشرے سے متاثر ہو رہے ہوں تو پھر تمام کوششیں بے فائدہ ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اپنے بچوں میں خلافت کی محبت پیدا کریں یہی دین کی روح ہے۔ ماضی میں خلافت کو نظر انداز کر دیا گیا۔ اب حضرت مسیح موعود کے ذریعہ اسے دوبارہ زندہ کیا گیا ہے اس لئے ہمیں ہر قیمت پر اس کی حفاظت کرنی چاہئے۔

حسب پروگرام ساڑھے چار بجے شام کھیلوں کے مقابلے شروع ہوئے۔ کھیلوں میں 100 میٹر دوڑ، کلائی پکڑنا، میوزیکل چیئر اور فٹ بال کے مقابلے شامل تھے۔ سات بجے نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔ جس کے بعد مجلس سوال و جواب اور ویڈیو پروگرام ہوا سوالوں کے جواب خاکسار نے دیئے۔ جبکہ ویڈیو پروگرام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ گھانا 2008ء کی ویڈیو دکھائی گئی جس میں انصار نے خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔

دوسرے دن کا آغاز حسب روایت نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز کی ادائیگی کے معاً بعد علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جس میں نداء دینی معلومات اور پیغام رسانی کے مقابلے ہوئے۔

گیارہ بجے دن اختتامی اجلاس کا آغاز ہوا۔ جس میں مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ اس سیشن میں لونا کاؤنٹی کے سینیٹر Hon Foolba Kanneh نے بھی تقریر کی۔ اور جماعت احمدیہ کی دعوت الی اللہ، تعلیمی اور طبی خدمات کو دل سے سراہا۔ آخر پر مکرم قائم مقام امیر صاحب نے انصار میں تعلیمی و ورزشی مقابلہ جات کے انعامات تقسیم کئے اور اختتامی تقریر کی جس میں دوبارہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام میں مذکور نصائح کی طرف توجہ دلائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 مارچ 2010ء)

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
رہائش: 6214840
فون دکان 6212837

خبریں

اصل حقائق سامنے لائیں گے

وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو کے قتل کے اصل حقائق سامنے لائیں گے اور قوم بے نظیر کے قاتلوں کو کٹہرے میں دیکھنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر بھٹو کو پاکستان آنے سے روکنے والے تین ممالک سے معلومات نہ ملنے پر رپورٹ میں تاخیر ہوئی۔ مکمل تحقیقات چاہتے ہیں، حکومت نے اقوام متحدہ سے درخواست کی ہے کہ رپورٹ میں کونڈا لیزا رائس اور دیگر افراد کے بیانات بھی شامل کئے جائیں۔

پختونخواہ نام کے خلاف ہزارہ ڈویژن میں مکمل شٹر ڈاؤن، مظاہرے

صوبے کا نام پختونخوا رکھنے کے خلاف ہزارہ ڈویژن میں مکمل شٹر ڈاؤن، ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے کئے گئے، صوبہ ہزارہ کیلئے اظہار یکجہتی کیا گیا جبکہ اس دوران مظاہرین نے شاہراہ قراقرم سمیت دیگر شاہراہوں پر احتجاجاً ٹائر جلائے، عوامی نیشنل پارٹی کے مقامی دفتر پر حملہ کیا گیا، ہڑتال کے موقع پر ہری پور کی مارکیٹیں اور دکانیں بند رہیں۔

پاکستان کے ساتھ ایٹمی ڈیل، چین امریکہ سے سفارش کریگا

وزیراعظم گیلانی نے واضح کیا ہے کہ پاکستان ذمہ دار ایٹمی ملک ہے جس نے جوہری اثاثوں کے تحفظ، سلامتی اور ایٹمی عدم پھیلاؤ کے حوالے سے مربوط اقدامات کئے ہیں۔ دفاع کشمیر اور جوہری پالیسی سمیت قومی مفادات پر تمام سیاسی قوتوں کو اعتماد میں لیں گے۔ چین میں متعین پاکستان کے سفیر مسعود خان نے پارلیمانی کمیٹی کو بتایا کہ واشنگٹن میں ہونے والی کانفرنس میں پاکستان اور چین مشترکہ حکمت عملی کے تحت شرکت کرے گا اور چین اس کانفرنس میں پاکستان کی حمایت کرے گا جس طرح بھارت سے سول نیوکلیئر ٹیکنالوجی کا امریکہ نے معاہدہ کیا ہے اسی طرح پاکستان کے ساتھ بھی یہ معاہدہ کیا جائے۔

امریکہ نے اپنے طیاروں کی مرمت کیلئے پاکستان سے اراضی مانگ لی

امریکہ نے اپنے ہیلی کاپٹروں اور طیاروں کی مرمت کیلئے پاکستان سے اراضی مانگ لی ہے۔ امریکی نائب وزیر برائے نارکوٹکس ڈیوڈٹی جانسن نے پاکستانی حکام سے ملاقاتوں کے بعد امریکی سفارت خانے میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ پاکستان کے سرحدی علاقوں کی سیکیورٹی بہتر بنانے کے علاوہ فاٹا اور دیگر علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کا بھی خواہاں ہے۔ امریکہ آئندہ 5 برسوں میں پاکستان کو انسداد منشیات اور سیکیورٹی اداروں کی استعداد کو بہتر کرنے کے لئے 15 کروڑ ڈالر امداد دے گا۔

آئندہ دس برس میں کینسر سے کروڑوں اموات ہوسکتی ہیں

عالمی ادارہ صحت کے ایک اندازہ کے مطابق کینسر (سرطان) سے آئندہ دس سالوں کے دوران تقریباً 8 کروڑ 40 لاکھ ہلاکتیں ہو سکتی ہیں جبکہ اس بیماری سے 2005ء میں 76 لاکھ افراد ہلاک ہوئے تھے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 9 اپریل

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:35

ماشاء اللہ روم کولر
جستی چادر سے تیار شدہ
ہر قسم کے روم کولر دستیاب ہیں
طالب دعا: محمد سرور
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Sergical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

FD-10

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013